خصوصی تعلیم سے متعلق والدین کے حقوق
ایک رہنما کتاب

خصوصی تعلیم کے طریقہ ہائے کار و تحفظات کے نوٹس

Ohio | Department of Education

اپریل 2017

خصوصی تعلیم کے بارے میں

خصوصی تعلیم ، 3 تا 21 سال عمر کے طلباء کی فیڈرل اور اسٹیٹ کے مطلوبہ تقاضوں کے تحت رہنمائی کی جاتی ہے۔ وفاقی معیار و تقاضوں کے مطابق یہ ضابطہ تعلیم معذور افراد (IDEA) کے حوالے سے ہے۔ اسٹیٹ کے معیار کے مطابق یہ ضابطہ اوہائیو آپریٹنگ اسٹینڈرڈز جو معذور بچوں کی تعلیم کے لیے مخصوص معیار و قوانین (اوہائیو آپریٹنگ اسٹینڈرڈز) کے حوالے سے ہے۔

اس رہنما کتاب سے اوہائیو آپریٹنگ اسٹینڈرڈ کے مطابق آپ کو اپنے اور اپنے بچوں کے حقوق جاننے اور سمجھنے سے متعلق مدد مل سکتی ہے۔ نیز اس سے آپ کو مزید معلومات اور وسائل کے بارے میں تفصیلات ملیں گی جس کی مدد سے آپ اپنے بچے کی خصوصی تعلیم سے متعلق مخصوص معاونت اور خدمات کے بارے میں آگاہ ہو سکیں گے۔

اس قانون کے تحت آپ اپنے حقوق سے آگاہی کے لیے، آپ کا مقامی اسکول ڈسٹرکٹ بھی آپ کی مدد کرسکتا ہے۔ اگر آپ اس رہنما کتاب میں دی گئی معلومات سے متعلق کوئی سوال پوچھنا چاہتے ہیں، تو براہ کرم اپنے ڈسٹرکٹ کے خصوصی تعلیم کے شعبہ کے ڈائریکٹر سے رابطہ کریں۔

خصوصی تعلیم کے لیے آپ کے اسکول کے رابطہ کی تفصیل۔

ڈسٹرکٹ: *براہ کرم مندرجہ ذیل تفصیلات کو اس مخصوص حصّہ میں شامل کرلیں:*

اسپیشل ایجوکیشن ڈائریکٹر:

فون نمبر:

ای-میل ایڈریس:

اوہائیو محکمہ تعلیم شعبہ خصوصی تعلیم سے رابطہ کے لیے

(فون) 614-466-2650

(ٹول فری) 877-644-6338

(فیکس) 614-728-1097

(پتہ) ایس 25، فرنٹ اسٹریٹ، میل اسٹاپ 409
کولمبس، اوہائیو 43215

Exceptionalchildren@education.ohio.gov

ٹیلی ٹائپرائیٹر استعمال کرتے ہوئے رابطہ کرنے کے لیے، براہ کرم اوہائیو ریلے سروس سے نمبر 750-0750 (800) پر رابطہ کریں۔

رابطہ کی اضافی تفصیلات http://bit.ly/2hgiNa1

والدین کے حقوق سے متعلق اس رہنما کتابچہ کا تعارف

تعلیم برائے معذور افراد (IDEA) ایکٹ معذوری کے حامل افراد اور طلباء اور ان کے والدین کے حقوق کا تحفظ کرتا ہے۔ یہ رہنما کتابچہ آپ کو ان حقوق کے بارے میں بتاتی ہے۔ آپ کے اسکول کو ہر سال ایک مرتبہ لازماً آپ کو اس رہنما کتابچہ کی ایک کاپی دینا چاہیئے اگرچہ آپ کا بچہ خصوصی تعلیمی خدمات حاصل کرتا ہے۔ ایک نقل آپ کو بھی لازماً حاصل ہونا چاہیئے:

- جب آپ اپنے بچہ کی اہلیت کی جانچ کے لیے پوچھیں، کیونکہ اگر آپ کے خیال میں آپ کا بچہ کسی معذوری کا شکار ہے؛
- اگر آپ کا اسکول ڈسٹرکٹ آپ کے بچے کی اہلیتی تشخیص چاہتا ہے کیونکہ اس کا خیال ہے کہ آپ کا بچہ معذوری کا حامل ہو سکتا ہے؛
- اگر آپ *کوئی شکایت* – تحریری طور پر – اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن کے شعبہ آفس فار ایکسیپشنل چلڈرن میں، فائل (دائر) کرتے ہیں، جبکہ یہ اسکول کے سال میں آپ کی سب سے اولین شکایت ہو؛
- اگر آپ – تحریری طور پر – اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن کے شعبہ آفس فار ایکسیپشنل چلڈرن میں، اپنے بچے کی تعلیم سے متعلق ایک *واجب عمل سماعت* کی – ایک تحریری درخواست دائر کرتے ہیں، جبکہ اسکول کے سال بھر میں آپ نے پہلی بار یہ درخواست کی ہو؛
- اگر آپ کا بچہ انضباطی (نامناسب روّیوں) کی وجوہات کے باعث اسکول سے *بے دخل کر دیا گیا ہو* – *اور اسکول* کے سال کے دوران ہی آپ کے بچہ کو 10 دن یا زائد عرصہ کے لیے پہلے ہی نکال دیا گیا ہو؛ یا
- کسی بھی وقت، اس رہنما ***کتابچہ کی ایک*** *کاپی کے لیے، آپ ضرور پوچھیں*۔

فہرست مضامین

عمومی معلومات 5

باخبر والدین رضامندی

کیا آپ کا بچہ خصوصی تعلیم کے لیے اہل ہے؟

آزادانہ تعلیمی تشخیصات

پیشگی تحریری نوٹس

تعلیمی ریکارڈز 10

ریکارڈز تک رسائی

تنازعہ کا حل 12

تنازعہ کے حل کا عمل

شکایت کا ابتدائی حل

سہولت کاری

ثالث کاری

ایک اسٹیٹ کمپلینٹ فائل کرنا

اسٹیٹ کمپلینٹ پراسس

ایک واجب عمل شکایت دائر کرنا

واجب عمل ٹائم لائن اور پراسس

واجب عمل ریزولوشن

سماعتی کارروائی

ایک فیصلہ پر اپیل کرنا

واجبی کارروائی کے دوران بچہ کا اسٹیٹس

اٹارنی کی فیس

نظم و ضبط 29

معذور بچوں کے لیے انضباطی کارروائی (انضباطی طریقہ کار)

منشور کا تعین

عبوری متبادل تعلیمی انتظام

سرکاری اخراجات پر ایک نجی اسکول میں والدین کی طرف سے بچوں کی یکطرفہ تعیناتی 32

معاوضہ کے تعین کا عمل

معذوری کے حامل طلبہ کے لئے اسکالر شپ پروگرامز کی والدین کو اطلاع 33

اطلاع نامہ کب دیا جاتا ہے

عمومی معلومات

باخبر والدین کی رضامندی

باخبر والدین کی رضامندی کا مطلب یہ ہے کہ آپ اور/یا ڈسٹرکٹ کے مقرر کردہ سرپرست والدین کی جانب سے اسکول ڈسٹرکٹ کو کسی کارروائی کی، تحریری طور پر اجازت دیتے ہیں۔ آپ کی اجازت سے یہ بھی مراد ہوتی ہے کہ ڈسٹرکٹ آپ کو مجوزہ کارروائی سے متعلقہ معلومات دے چکا ہے۔ آپ کے بچہ کا اسکول لازماً اس اجازت کو آپ سے، تحریری طور پر حاصل کرے گا، تاکہ آپ کے بچہ کی خصوصی تعلیم سے متعلقہ امور کو یقینی طور پر انجام دے سکے۔ اسکول ڈسٹرکٹ مندرجہ ذیل امور کے لیے آپ کی تحریری اجازت حاصل کرے گا:

- اس سے قبل کہ آپ کے بچہ کے لیے ڈسٹرکٹ پہلی مرتبہ جائزہ لے اور تشخیص کر کے یہ فیصلہ کرے کہ آیا آپ کے بچہ کو خصوصی تعلیم اور متعلقہ دیگر خدمات کی ضرورت ہے یا نہیں؛
- اس سے قبل کہ آپ کے بچے کے لیے اس کے پہلے انفرادی بنائے گئے تعلیمی پروگرام جسے IEP بھی کہا جاتا ہے، کے زیر فہرست خصوصی تعلیمی خدمات میں ڈسٹرکٹ آپ کے بچہ کے لیے تجاویز دینا شروع کرے؛
- اس سے قبل کہ ڈسٹرکٹ آپ کے بچہ کے بارے میں ازسر نو جائزہ لیتا ہے اور معلوم کرتا ہے کہ کیا آپ کے بچہ کی مطلوبہ ضروریات تبدیل ہو چکی ہیں یا نہیں؛
- اس سے قبل کہ ڈسٹرکٹ آپ کے بچہ کے لیے اضافی تخمینہ و تشخیص کاری کی کارروائی انجام دے۔ جس کی ایک مثال فنکشنل بیہیویئر اسیسمنٹ (فعال طرز عمل کی تشخیص) ہو سکتی ہے؛
- اس سے قبل کہ ڈسٹرکٹ آپ کے بچہ کی تعلیمی تقرری تبدیل کرتا ہے۔ اس سے مراد لازمی طور پر مقام کی تبدیلی کرنا نہیں ہے۔ اس کے بجائے، اس سے مراد یہ کہ آپ کے بچہ کے تعلیمی پروگرام میں تبدیلی کرنا ہے؛ اور
- اس سے قبل کہ ڈسٹرکٹ ریاستی اور وفاقی قوانین میں درج شدہ مجاز اہلکاروں کے علاوہ دیگر کسی اور کو آپ کے بچے کے بارے میں معلومات و اطلاعات فراہم کرتا ہے۔

سوروگیٹ پیرنٹ سے کیا مراد ہے؟

سوروگیٹ پیرنٹ سے مراد وہ فرد ہے جو خصوصی تعلیمی خدمات کے حصول کی اہلیت کے لیے ایک معذور بچے کی متعلقہ تمام معاملات کے ساتھ نمائندگی کرے۔

اسکول ڈسٹرکٹ، جہاں آپ رہتے ہیں، وہاں ایک سوروگیٹ پیرنٹ کا تقرر مندرجہ ذیل کسی بھی صورتحال کے تحت کرتا ہے:

- جب والدین کی شناخت نہ کی جا سکتی ہو؛
- جب اسکول ڈسٹرکٹ، مناسب کاوشوں کے بعد بھی، والدین کو تلاش نہ کر سکے؛
- جب بچہ لاوارث تنہا بے گھر نوجوان ہو؛ یا
- جب بچہ کلی طور پر ریاست کے زیر کفالت ہو۔

باخبر والدین کی رضامندی (مطلع کردہ والدینی رضامندی) کی ضرورت نہیں جبکہ مندرجہ ذیل میں سے کوئی بھی صورت پیش آئے:

- تشخیصی/ازسرنو جائزہ کاری کے عمل کے حصہ کے طور پر اگر ڈسٹرکٹ طالب علم کی موجودہ معلومات کا جائزہ لے رہا ہو؛ یا
- ڈسٹرکٹ آپ کے بچے کے ساتھ وہی تشخیصات منعقد کرتا ہے جو تمام طلباء کے لیے منتظم کی جاتی ہیں۔

آپ کے باخبر والدینی رضامندی دینے کیلئے، ڈسٹرکٹ:

- لازماً یقینی بنائے کہ آپ کو تمام معلومات دینے کیلئے، جو آپ کو ایک فیصلہ کرنے کیلئے درکار ہیں، اس نے آپ کی مادری زبان، یا مواصلت کی کوئی دوسری شکل استعمال کی ہے، جسے آپ سمجھتے ہیں؛
- لازماً اس امر کو یقینی بنائے گا کہ آپ ڈسٹرکٹ کو، کوئی سرگرمی انجام دینے کے لیے اور آپ کی رضامندی نامہ جس میں متعلقہ سرگرمی کی وضاحت دی جائے گی، اسے آپ تحریری طور پر سمجھتے ہیں اور اتفاق کرتے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ اپنے بچے کے کوئی بھی ریکارڈز جسے دوسروں کے ساتھ اور جن کے ساتھ اشتراک کیا جائے گا؛
- لازماً اس بات کو یقینی بنائے کہ آپ جان بوجھ کر اپنے مکمل اختیار و پسند سے، اپنی رضامندی دے رہے ہیں اور کسی بھی وقت آپ اپنے اس فیصلہ کو تبدیل کر سکتے ہیں؛
- لازماً اس بات کو یقینی بنائے کہ اگر آپ اپنی رضامندی سے دستبردار ہونا چاہتے ہوں تو اچھی طرح سمجھتے ہوئے ہوں، تاکہ آپ کی اپنی رضامندی کی اجازت دینے اور واپس لینے کے دوران ڈسٹرکٹ کو کسی بھی وقت مجبوراً کسی فعل کو کالعدم نہ کرنا پڑے۔

رضامندی سے دستبرداری

رضامندی سے دستبردار ہونے سے مراد یہ ہے کہ آپ اپنی رضامندی کی اجازت واپس لے رہے ہیں۔ آپ کسی بھی وقت اپنی رضامندی کی اجازت سے دستبردار ہو سکتے ہیں جب آپ یہ فیصلہ کرلیں کہ اب آپ کو اپنے بچے لیے خصوصی تعلیمی خدمات جو کہ آپ کے بچے کے لیے IEP کی جانب سے پیش جاتی ہیں، کی مزید ضرورت نہیں ہیں۔ یہ کام آپ کو لازماً***تحریری طور پر کرنا چاہئیے***۔

اس کے بعد پھر، آپ کا اسکول ڈسٹرکٹ:

- آپ کے بچہ کو IEP میں فراہم کی جانے والی خصوصی تعلیمی خدمات کو لازماً بند کرنا ہوگا، لیکن اس سے قبل کہ فراہم کی جانے خدمات روک دی جائیں، آپ کا ڈسٹرکٹ لازماً آپ کو ایک تحریری اطلاع دے گا کہ اب مخصوص خدمات کا سلسلہ بند کیا جا رہا ہے۔ نوٹس جو ڈسٹرکٹ آپ کو دیتا ہے، کو پیشگی تحریری نوٹس کہتے ہیں۔ اس پیشگی تحریری نوٹس کو اس رہنما کتاب کے صفحہ 9 پر پیشگی تحریری نوٹس سیکشن پر دیئے گئے مطلوبہ تقاضے لازماً پورے کئے جائیں گے۔

جب ایک بار ڈسٹرکٹ آپ کو بیان کرتے ہوئے یہ پیشگی تحریری نوٹس جاری کردے کہ وہ آپ کے بچے کو اب مزید خصوصی تعلیمی خدمات فراہم نہیں کرے گا، اور جب ایک بار یہ خدمات روک دی جاتی ہیں، تو پھر ڈسٹرکٹ خصوصی تعلیم کے لیے آپ کے بچے کو اہل تصور نہیں کرے گا بلکہ اس کے بجائے آپ کے بچے کوعمومی تعلیم کا طالب علم شمار کرے گا۔

کیا آپ کا بچہ خصوصی تعلیم کے لیے اہل ہے؟

صرف ہونے سے صرف یہ مراد ہے کہ آپ کے بچہ کو خصوصی تعلیمی خدمات کے لیے اہل پایا گیا ہے کیونکہ وہ ایک یا زائد معذوریوں کا حامل ہے۔ معذوری کے حامل افراد کے لیے تعلیم کا قانون (IDEA) کے مطابق معذوری کے حامل طلبہ کو خصوصی تعلیم اور/یا متعلقہ خدمات کو حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ اس قانون کے تحت معذوری کے حامل طالب علم کی حیثیت سے زیرغور اور اہل قرار پانے کے لیے، مندرجہ ذیل زمرے میں درج کسی ایک یا ایک سے زائد مرض/معذوری کے حامل ہونے کی وجہ سے آپ کے بچہ کو لازماً خصوصی تعلیم اور/یا متعلقہ خصوصی خدمات کی ضرورت پڑے گی:

- ذہنی معذوری؛
- سماعت کی معذوری؛
- قوت گویائی یا زبان کی معذوری؛
- دیکھنے یا بصارت کی معذوری؛
- جذباتی انتشار؛
- ہڈیوں کے امراض؛
- آٹزم مرض؛
- حادثاتی دماغی چوٹ؛
- صحت کی دیگر خرابی؛
- سیکھنے کی عدم صلاحیت؛
- بہرا پن؛
- بہرا-نابینا ہونا؛
- متعدد معذوریاں؛ یا
- پیش رفت میں تاخیر۔

مادری زبان اور مواصلت کے دیگر ذرائع

تمام اجلاس جن میں آپ شرکت کریں گے، آپ کے بچہ کی تشخیصی جانچ اور متعلقہ تمام نوٹس لازماً آپ کی مادری زبان، یا دیگر صورت میں جو آپ کے لیے کارآمد ہو، میں ہوں گے جو آپ تحریری اور زبانی طور پر وصول کریں گے۔

آپ کے بچہ کی جانچ کاری کرنے کے لیے استعمال کردہ تمام ٹیسٹ اور دیگر متعلقہ مواد لازماً آپ کے بچے کی مادری زبان میں ہوں – یا دیگر ذرائع ابلاغ، جو ڈسٹرکٹ کو عین درست معلومات دیتے ہیں کہ آپ کا بچہ کیا جانتا ہے، وہ تعلیمی، پیش رفت اور افعالی طور پر کیا کچھ کر سکتا ہے، ماسوائے اگر واضح طور پر اس کے لیے فراہم کرنا یا منتظم کرنا ممکن نہ ہو۔

ڈسٹرکٹ کو اپنے بچے کی جانچ کرنے کا کہیں

اگر آپ کے خیال میں آپ کے بچہ کو کوئی ایسی معذوری ہے جو اس کی تعلیم پر اثرانداز ہو رہی ہے، تو آپ اپنے بچہ کی تشخیصی جانچ کے لیے اپنے ڈسٹرکٹ سے درخواست کر سکتے ہیں تاکہ تعین کیا جا سکے آیا کہ آپ کا بچہ/بچی (IDEA) کے تحت معذوری کا حامل بچہ/بچی قرار پانے کے لیے) خصوصی تعلیم کا اہل ہوگا/ ہوگی یا نہیں۔ اسکول ڈسٹرکٹ آپ سے بھی کسی بھی وقت پوچھ سکتا ہے اگرچہ آپ اپنے بچہ کی تشخیصی جانچ کاری چاہتے ہوں یا ڈسٹرکٹ عملے کے ارکان کے خیال میں آپ کے بچہ کو خصوصی تعلیم کی ضرورت پیش آسکتی ہے۔ کوئی بھی صورت ہو، ڈسٹرکٹ کو ایک بار آپ کی اجازت (رضامندی نامہ) حاصل کرنے کے بعد، لازماً ابتدائی (اول) تشخیصی جانچ کیلینڈر کے حساب سے 60 دن کے اندر مکمل کرنا ہو گی۔

اگر کوئی بچہ وارڈ آف دی اسٹیٹ حیثیت میں ہو

اگر کوئی بچہ کلی طور پر *ریاست **کے زیر کفالت (وارڈ آف دا اسٹیٹ)*** ہو اور اپنے والدین کے ساتھ نہ رہتا رہتی ہو، تو اسکول ڈسٹرکٹ کو یہ تعین کرنے کے لیے، کہ کیا بچہ مندرجہ ذیل صورتحال کے تحت معذوری کا حامل بچہ ہے، کی ابتدائی جانچ کاری کے لیے والدین کی رضامندی درکار نہیں ہوتی ہے:

- اگر ایسا کرنے کی مناسب کوششوں کے باوجود، اسکول ڈسٹرکٹ بچے کے والدین کو تلاش نہ پائے؛
- والدین کے حقوق ختم کر دیئے گئے ہوں؛ یا
- یا کسی جج کی جانب سے اس فرد کو جس نے ابتدائی جائزے کے لیے رضامندی دی ہے، کو والدین کے حقوق سونپ دیئے گئے ہوں۔

آزادانہ تعلیمی جانچ کاریاں (IEE)

ایک آزادنہ تعلیمی جانچ کاری (IEE) جسے بیرونی جانچ کاری (آؤٹ سائیڈ ایویلیوایشن) بھی کہتے ہیں۔ اسکول ڈسٹرکٹ اس بیرونی جانچ کاری کے لیے صرف اس صورت میں ادائیگی کرے گا اگر ڈسٹرکٹ کے زیر انتظام آپ کے بچہ کے لیے جانچ کاری پہلے کی جا چکی ہو اور آپ ڈسٹرکٹ کے نتائج سے متفق نہ ہوں۔ اصل مقصد یہ معلوم کرنا ہے کہ کیا آپ کے بچہ کو خصوصی تعلیم کی ضرورت ہے، یا خصوصی تعلیم جاری رکھنے کی ضرورت ہے۔ وہ فرد جو بیرونی طور پر آپ کے بچہ کی جانچ کاری کرتا ہے، وہ آپ کے بچہ کے اسکول ڈسٹرکٹ کے لیے کام نہیں کر سکتا۔ آپ، بطور والدین کو حقوق حاصل ہیں، کہ کسی بھی وقت، آپ کے بچہ کے لیے ایک بیرونی جانب سے جانچ کرنے کا انتظام اور ادائیگی کی جائے۔ ایک بار جب آپ اپنے بچہ کے لیے ڈسٹرکٹ کی جانچ کاری سے اختلاف کرتے ہیں اور ایک بیرونی جانچ کا کہتے ہیں، تو آپ کا ڈسٹرکٹ لازماً بغیر کسی غیرضروری تاخیر کئے بغیر مندرجہ ذیل اقدامات میں سے کوئی ایک قدم اٹھائے گا:

- اسکول ڈسٹرکٹ آپ کو لازماً یہ بتائے گا کہ آپ ازخود اپنے بچے کے لیے بیرونی جانچ کاری کہاں سے حاصل کر سکتے ہیں اور اس کی ادائیگی کے لیے ڈسٹرکٹ آپ کو مطلوبہ ضروری معیار و طریقہ کار سے بھی مطلع کر دے گا۔ ایک بار جب ڈسٹرکٹ متفق ہو جائے اور آپ بیرونی جانچ کاری حاصل کرلیں، تو ڈسٹرکٹ لازماً اس کی لاگت کی ادائیگی کرے گا؛ یا
- متعلقہ ڈسٹرکٹ لازماً واجب سماعت کی کارروائی (دیکھیں صفحہ نمبر 21) کے لیے اوہائیو، ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن آفس فار ایکسپشنل چلڈرن کو ایک درخواست جمع کرائے گا، کیونکہ وہ آپ کی بیرونی جانچ کاری کی درخواست سے اختلاف کرتا ہے۔ یہ اس لیے ہو گا کیونکہ ڈسٹرکٹ کے خیال میں اس کے زیرانتظام آپ کے بچہ کی تشخیصی جانچ بالکل مناسب تھی

بیرونی جانچ کاری کے لیے معیار۔

جو طریق معیار ڈسٹرکٹ اپنے زیرانتظام جانچ کاری کے لیے لاگو کرتا ہے بالکل وہی طریق و معیار بیرونی جانچ کاری کے لیے لاگو ہوتا ہے، جس کا انتظام والدین خود کرتے ہیں اور ڈسٹرکٹ اس کی ادائیگی کرتا ہے۔ ان معیارات میں شامل ہے کہ آپ کا بچہ جانچ کاری کے لیے کہاں جاتا ہے اور اس فرد کا تجربہ جو آپ کے بچہ کی جانچ کرتا ہے۔ ڈسٹرکٹ کے معیار پر پورا اترنے والے کسی بھی بیرونی جانچ کاری کے لیے ڈسٹرکٹ لازماً مکمل ادائیگی کرے گا۔

اگر آپ اپنے بچہ کے لیے بیرونی جانچ کاری کی درخواست کرتے ہیں، تو ***ہو سکتا ہے*** کہ ڈسٹرکٹ آپ سے پوچھے کہ آپ اپنے بچے کی ڈسٹرکٹ کی جانچ کاری سے کیوں متفق نہیں (وہ وجوہات جس کی بنا پر آپ بیرونی جانچ کاری چاہتے ہیں)، لیکن آپ کیلئے اس کی وضاحت دینا لازمی نہیں ماسوائے اگر آپ خود سے ایسا کرنا چاہتے ہیں۔ آپ کو صرف ایک بار بیرونی جانچ کاری کرانے کا حق حاصل ہے جس کی ادائیگی ڈسٹرکٹ کی جانب سے ہو گی، جبکہ ہر مرتبہ ڈسٹرکٹ آپ کے بچے کی جانچ کرتا ہے اور آپ ڈسٹرکٹ کی جانچ کے نتائج سے اتفاق نہیں کرتے۔

ایک مرتبہ جب آپ کا بچہ بیرونی جانچ کاری کرا چکا ہو جو کہ ڈسٹرکٹ کے معیار کے مطابق ہو، قطع نظر اس کے کہ کون اس کی ادائیگی کرے گا، ڈسٹرکٹ کو لازماً اس تشخیص کے نتائج کو زیر غور لانا ہوگا اور تعین کرنا پڑے گا کہ وہ کس طرح آپ کے بچہ کو مناسب طور سے عمومی تعلیم (FAPE) فراہم کرے گا۔

مندرجہ ذیل چارٹ پیش آنے والی مختلف صورتحال کو واضح کرتا جب آپ ایک بیرونی جانچ کاری کی درخواست کرتے ہیں

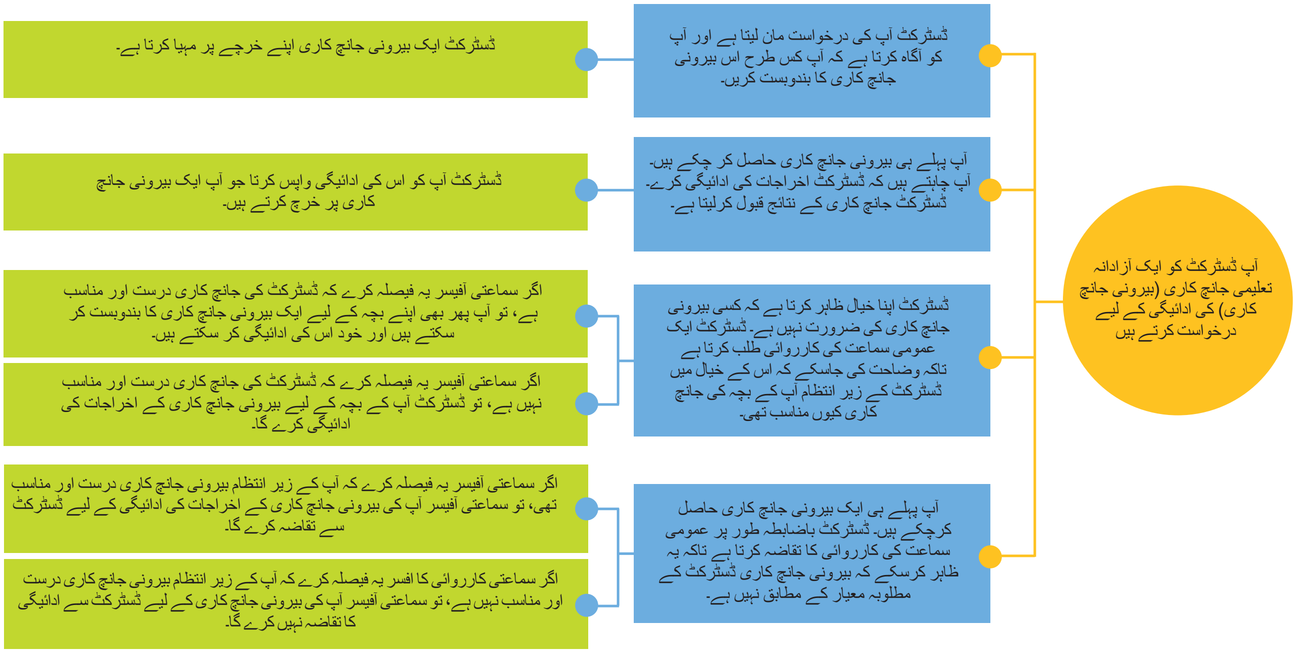

مجموعی جائزہ

اسکول ڈسٹرکٹ آپ کو لازماً آپ کو مناسب اور معقول وقت کے اندر ایک تحریری نوٹس (اسے پیشگی تحریری نوٹس کہتے ہیں) دے گا، قبل اس کے کہ وہ قطعی اقدامات لینے کی پیشکش کرے یا لینے سے بالکل انکار کر دے۔ ان اقدامات میں ڈسٹرکٹ کی جانب سے آپ کے بچے کے لیے شناخت، تشخیصی جانچ کاری یا تعلیمی مقام کا تعین یا آپ کے بچے کے لیے ایک مفت اور مناسب عمومی تعلیم کی فراہمی کے لیے، ابتدائی اقدامات لینا یا تبدیل کرنا، شامل ہیں۔ پیشگی تحریری نوٹس ایک خصوصی تعلیم کا فارم ہے۔

پیشگی تحریری نوٹس کے مندرجات

پیشگی تحریری نوٹس میں لازماً مکمل و کافی تفصیلات دی جائیں گی تاکہ آپ اپنے بچے کے لیے تعلیمی خدمات کے فیصلوں میں آگاہی کے ساتھ شریک ہوسکیں۔ بالخصوص، پیشگی تحریری نوٹس میں لازماً قطعی مندرجات شامل ہوں گے، جیسا کہ اس صفحہ پر دیئے گئے خانہ میں مندرجات کا احاطہ کیا گیا ہے۔

ایک قابل فہم زبان میں قبل از پیشگی تحریری نوٹس

پیشگی تحریری نوٹس لازماً ایک ایسی زبان میں مہیا کیا جائے گا جو کہ عام لوگوں کے لیے قابل فہم ہو اور یہ آپ کی مادری زبان میں بھی تحریر ہوگا یا بذریعہ کمیونیکیشن کے دیگر ذریعے ماسوائے یہ کہ واضح طور پر اس پر عمل کرنا ممکن نہ ہو۔

والدین کی مادری زبان یا کمیونیکیشن کا دیگر کوئی طریقہ جو اگر ایک تحریری زبان نہیں ہے ***تو، ڈسٹرکٹ*** کو پیشگی تحریری نوٹس کا زبانی ترجمہ کرانے کی ضرورت ہو گی یا والدین کی مادری زبان میں یا بات کرنے کا دیگر کوئی قابل فہم طریقہ اختیار کرنے کے لیے، مناسب اقدامات کرنے کی ضرورت ہو گی۔ ڈسٹرکٹ کے لیے اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت ہو گی کہ تحریری طور پر وہ یہ دکھا سکے، کہ پیشگی تحریری نوٹس کو مناسب طور پر ترجمہ کروایا گیا تھا اور یہ کہ والدین اس کے مندرجات کو سمجھ گئے تھے۔

پیشگی تحریری نوٹس میں لازماً شامل ہو گا:

- ڈسٹرکٹ کی جانب سے کسی مجوزہ کارروائی کی وضاحت یا اس سے انکار؛
- اس بات کی وضاحت کہ ڈسٹرکٹ نے اقدامات لینے کے لیے کیوں تجویز یا مسترد کیا؛
- ہر ایک تشخیصی جانچ کاری کے طریقہ کار، تخمینہ کاری، ریکارڈ یا رپورٹ کی تفصیلی وضاحت، جس کی بنا پر اسکول نے اپنا فیصلہ دیا؛
- IDEA کے تحت والدین کو دیئے گئے تحفظات کا بیان، طریقہ کار کے عمل سے متعلقہ تحفظات ہیں، اور اگر نوٹس تشخیصی جانچ کاری کے لیے ایک ابتدائی حوالوں پر مبنی نہ ہو، ان معنوں میں جس سے ایک پیرنٹ (سرپرست) کو طریقہ کار کے عمل کے تحفظات کی وضاحت مل سکتی ہے؛
- IDEA کے مطلوبہ تقاضوں سمجھنے میں والدین کے لیے مدد گار ذرائع تاکہ وہ مدد کے لیے رابطہ کرسکیں؛
- IEP ٹیم کے زیر غور دیگر اختیارات کا وضاحتی بیان اور وہ وجوہات جن کی بنا پر کیوں دیگر اختیارت کو مسترد کر دیا گیا تھا؛
- ڈسٹرکٹ کے تجویز یا مسترد کرنے سے متعلق دیگر اسباب کا بیان۔

تعلیمی ریکارڈ

ریکارڈز تک رسائی

فیملی ایجوکیشن رائٹس اینڈ پرائیویسی ایکٹ (FERPA) ایک وفاقی قانون ہے جو کہ والدین کو اپنے بچوں کے تعلیمی ریکاڈز کو جاننے، جانچنے اور جائزہ لینے کے قطعی حقوق دیتا ہے۔ FERPA کے تحت دیئے گئے حقوق والدین سے طالب علم کو منتقل ہوجاتے ہیں جب طالب علم کی عمر 18 ہوجائے یا وہ پوسٹ سیکنڈری اسکول (مثلاً، کسی کالج یا یونیورسٹی) جانا شروع کر دے، جو بھی امر پہلے واقع ہوجائے۔

تعلیمی ریکارڈز کیا ہوتے ہیں؟

جیسا کہ طالب علم کی مخصوص معلومات FERPA کے تحت تحفظ حاصل ہے، جو اس پر منحصر ہے کہ آیا کوئی بات تعلیمی ریکارڈ کے معنوں میں آتی ہے۔ FERPA کی وضاحت کے مطابق تعلیمی ریکارڈ یہ ہیں:

1. وہ ریکارڈز (اندراجات) جو کہ براہ راست کسی مخصوص طالب علم سے متعلق ہوں۔ بعض اوقات، اسکول اس کو قابل شناخت نجی معلومات کہتے ہیں؛ اور
2. وہ ریکارڈز جو کہ کوئی تعلیمی ایجنسی یا ادارہ (مثال کے طور پر، آپ کا اسکول ڈسٹرکٹ) یا کوئی فریق جو اس طرح کی ایجنسی کے لیے کام کر رہا ہوں، کی تحویل میں رکھے جاتے ہیں۔

ریکارڈز کا انتظام اور رازداری

تعلیمی ریکارڈز کئی طریقوں سے منظم رکھے جاتے ہیں۔ چند مثالیں یہ ہیں:

- ہاتھ سے لکھے؛
- پرنٹ؛
- کمپیوٹر؛
- ویڈیو یا آڈیو ٹیپ؛ یا
- فلم، مائیکروفلم یا مائیکروفیچ۔

سٹوڈنٹ ریکارڈز خفیہ ہوتے ہیں، جس کا مطلب ہے یہ ***پرائیویٹ (نجی)*** ہوتے ہیں۔ اسکول ڈسٹرکٹ یا ایجنسی لازماً آپ کے بچہ کے ریکارڈز، جب بھی وہ جمع، اسٹور، اجراء یا تلف کئے جائیں گے، کی پرائیویسی (رازداری) کا تحفظ کرے گی۔

آپ کے بچہ کے ریکاڈز کا جائزہ لینا

اسکول ڈسٹرکٹ آپ کو لازماً اجازت دے گا، کہ بغیر کسی تاخیر کے اور کسی IEP ٹیم میٹنگ یا کوئی بھی معمول کی کارروائی سے قبل جس میں آپ شریک ہوں، آپ اپنے بچہ کے تعلیمی ریکارڈز کا جائزہ لے سکیں۔ ڈسٹرکٹ آپ کے ریکارڈ آپ کو دیکھنے کی اجازت دینے کے لئے، آپ کی درخواست کی تاریخ سے لے کر 45 دن سے زیادہ انتظار نہیں کرسکتا۔

آپ کو ریکارڈ میں صرف اپنے بچے کے بارے میں معلومات دیکھنے حق حاصل ہے۔ آپ کو **اپنے** بچے کے ریکارڈ کے بارے میں اسکول سے وضاحت طلب کرنے کا حق حاصل ہے۔ آپ کو کسی بھی فرد (جیسا کہ کوئی دوست یا وکیل) جو آپ کے مفاد میں کام کرے، کو اپنا نمائندہ بنانے کا حق حاصل ہے کہ وہ آپ کے لیے ریکارڈز کی جانچ پڑتال کرے۔

ڈسٹرکٹ آپ کو آپ کے بچے کے ریکارڈز کی نقول فراہم کرسکتے ہیں؛ تاہم اگر وہ ایسا کرنے **میں** ناکام ہوا تو ڈسٹرکٹ کو لازماً آپ کو نقول فراہم کرنا پڑیں گی، ورنہ یہ آپ کو اپنے ریکارڈز دیکھنے کے حق سے روکنے کی کوشش ہوگی۔ آپ کو اپنے خرچ پر ریکارڈز کی نقول وصول کرنے کا حق ہمیشہ حاصل ہے۔

قابل شناخت نجی معلومات میں شامل ہے:

- آپ کے بچے کا نام؛
- فیملی (خاندان) کے کسی فرد کا نام؛
- آپ کے بچے کا پتہ یا خاندان کا پتہ؛
- ایک ذاتی شناخت (پرسنل آئیڈنٹیفیکیشن)، جیسا کہ آپ کے بچے کا سوشل سیکیوریٹی نمبر، اسٹوڈنٹ نمبر یا بائیومیٹرک ریکارڈ؛
- دیگر بالواسطہ طریقے، جن سے آپ کے بچہ کی شناخت ہوتی ہے، جیسا کہ تاریخ پیدائش، مقام پیدائش، ماں کا خاندانی نام، نسل یا قومیت؛
- دیگر معلومات جو کہ، منفرد ہو یا مجموعی، کسی مخصوص اسٹوڈنٹ سے منسلک ہے یا قابل منسلک جو کہ اسکول کمیونٹی میں کسی معقول فرد کو مجاز کرتی ہے، جس کو متعلقہ حالات کے تحت نجی معلومات حاصل نہیں ہے، کہ وہ یقینی طور پر کسی اسٹوڈنٹ کو شناخت کرلے؛
- معلومات حاصل کرنے کی درخواست کسی ایسے فرد نے کی ہو، جس کے بارے میں اسکول یقین کرتا ہو کہ اس کو آپ کے بچہ کی شناختی معلومات حاصل ہیں، یا
- دیگر مثالیں جیسا کہ FERPA کی جانب سے وضاحت کردہ ہیں

ایجوکیشن ریکارڈز کی تبدیلی

آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ اسکول ڈسٹرکٹ سے اپنے بچے کے تعلیمی ریکارڈ میں غلط یا گمراہ کن معلومات کو تبدیل کرنے کا مطالبہ کریں۔ آپ کے بچے کے اسکول کے لیے ضروری نہیں کہ وہ آپ کی درخواست پر تعلیمی ریکارڈ کو تبدیل کر دے (محض اس لئے کہ آپ نے اس کی درخواست کی ہے) ، لیکن آپ کی درخواست **پر** اسکول لازماً غور کرے گا۔ اگر اسکول آپ کے بچے کے ریکارڈ کو تبدیل نہ کرنے کا فیصلہ کرتا ہے جس کے لیے آپ نے درخواست کی ہو، تو اسکول آپ کو لازماً بتائے گا کہ اس معاملہ کے بارے میں بات کرنے کے لیے آپ کو سماعت و بحث کا حق حاصل ہے۔

سماعت کے بعد، اگر اسکول ہنوز کسی تعلیمی ریکارڈ کو تبدیل نہ کرنے کا فیصلہ کرے، تو آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ اس معاملہ پر اپنا بیان اپنے بچے کے ریکارڈ میں شامل کر دیں۔ آپ کا یہ بیان لازماً آپ کے بچہ کے ریکارڈ کا ایک حصہ بن جائے گا۔ بیان تحریر/ٹائپ کرنے کے لیے اپنے بچہ کے موجودہ ریکارڈ میں جانے کا اختیار (آپشن) صرف غلط معلومات موجود ***ہونے کی ہی صورت میں ہی آپ کو حاصل ہے۔*** آپ کسی گریڈ، جو آپ کے بچہ کو ملا ہو، کسی ایک فرد کی رائے یا اہم فیصلہ جو اسکول کی جانب سے آپ کے بچہ کے بارے میں کیا گیا ہو، کو چیلینج کرنے کی غرض سے کوئی بیان استعمال یا داخل نہیں کر سکتے۔

تعلیمی ریکارڈز کا اشتراک کرنا

عموماً، اگر اسکول ایسے تعلیمی ریکارڈز، جس سے کہ آپ کے بچہ کی شناخت ہوسکتی ہو، کو آپ کے علاوہ کسی اور فرد سے اشتراک کرنا چاہے گا، تو اس کے لیے اسکول ڈسٹرکٹ لازماً تحریری طور پر آپ کی اجازت حاصل کرے گا۔ تاہم، بعض صورتحال ایسی ہیں جس میں آپ کی اجازت حاصل کرنا ضروری نہیں۔ ڈسٹرکٹ کو ریکارڈز کا اشتراک کرنے کے لیے **کب** آپ کی تحریری اجازت حاصل کرنا ضروری نہیں ہوگی، کے بارے میں مزید معلومات کے لیے U.S. میں **FERPA** کی جنرل گائیڈ لائنز فار پیرنٹس (والدین کے لیے عمومی رہنمائی) دیکھیں۔ محکمہ تعلیم کی ویب سائیٹ **www.ed.gov**.

تنازعہ کا حل

تنازعہ کے حل کا عمل

اگر آپ کو معذوری کے حامل اپنے بچہ کی تعلیم سے متعلق فکر ہو، تو اس سلسلہ میں اپنے اسکول ڈسٹرکٹ کے ساتھ کام کرنا سب سے پہلا مفید قدم ہے۔ شروع کرنے کیلئے، اپنے طالب علم کے ٹیچر یا اپنے ڈسٹرکٹ کے خصوصی ایجوکیشن ڈائریکٹر سے رابطہ کریں۔ متعلقہ فرد کو بتائیں کہ آپ کیا سوچ رہے ہیں۔ اگر آپ اور ڈسٹرکٹ، آپ کی سوچ و رائے سے متفق نہ ہوں، تو مسئلہ حل کرنے کے لیے مل کر کام کرنے دوسرے اور طریقے بھی ہیں۔

ان طریقہ عمل کے رسمی مخصوص نام ہیں جو آپ کا اسکول ڈسٹرکٹ استعمال کر سکتا ہے، لیکن یہ رہنما کتاب آپ کو جاننے اور سمجھنے میں مدد دے گا کہ ان مخصوص ناموں سے کیا مراد ہے اور آپ اور اسکول کس طرح اپنے بچے کی بہتر طور پر مدد کر سکتا ہے۔ مندرجہ ذیل سیکشن ان امور کے طریقہ عمل یا طریقہ کار کو بیان کرتا ہے جسے استعمال کرتے ہوئے آپ اپنے ڈسٹرکٹ کے ساتھ کام کر سکتے ہیں۔

انتظامی جائزہ

اگر آپ اپنے معذور بچہ کی تعلیم کے بارے میں اپنے اسکول ڈسٹرکٹ کے کسی فیصلے سے اتفاق نہیں کرتے، تو آپ ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کے پاس اپنی شکایت جمع کرا سکتے ہیں۔ اس کے جواب میں، آپ کے ڈسٹرکٹ کا سپرنٹنڈنٹ (یا کوئی نامزد اہلکار) ایک انتظامی جائزہ منعقد کرے گا۔ اس جائزے میں ایک انتظامی سماعت (ایڈمنسٹریٹو ہیئرنگ) شامل ہو سکتی ہے۔

اس جائزے اور انتظامی سماعت کی کارروائی، اگر کوئی ایک منعقد ہو، تو ایسے مناسب وقت اور مقام پر رکھی جائے گی کہ متعلقہ تمام ضروری شرکاء کے لیے قابل عمل ہو۔ آپ اور ڈسٹرکٹ دونوں فریق دیگر لوگوں کو جائزے یا انتظامی سماعت میں شرکت کی دعوت دے سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، آپ اپنی فیملی کے دیگر ارکان یا کسی دوست، یا کوئی قانونی مشیر، جو کوئی خصوصی تعلیم کے بارے میں معلومات رکھتا ہو۔ اگر آپ کا بچہ ایک ایسے پروگرام کے تحت زیر تعلیم ہے جو کہ کاؤنٹی بورڈ کے زیر انتظام ترقیات برائے معذورین یا دیگر سرکاری تعلیمی ایجنسی کے زیر انتظام ہو، تو ڈسٹرکٹ لازماً بورڈ یا ایجنسی کے ساتھ انتظامی جائزے کے لیے مشاورت کرے گا۔

صورت حال کا جائزہ لیتے ہوئے، اپنے بچے کی تعلیم کے بارے میں اختلاف کو حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جانی چاہئے۔ سپرنٹنڈنٹ (یا کوئی مجاز افسر) دونوں جانب کے اختلافات کی سماعت کرے اور پھر فیصلہ دے گا۔ ایک مرتبہ جب فیصلہ ہوجائے گا، تو سپرنٹنڈنٹ لازماً آپ کو، تحریری طور پر، فیصلہ کی اطلاع دے گا۔ یہ کام اُن 20 دنوں کے اندر ہوجائے گا جب آپ نے پہلی بار ڈسٹرکٹ کو اپنے خدشات کے بارے میں اطلاع دی ہو گی۔

اضافی انتظامی اعمال جس کی آپ کوشش کر سکتے ہیں

اگر آپ اس عمل (پراسس) کو مکمل کر چکے ہیں اور آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ مسئلہ کے حل پر متفق نہیں کہ اسے کیسے حل کیا جائے، تو کچھ مزید انتظامی طریقہ ہائے کار (پراسسز) ہیں جس کی آپ کوشش کرسکتے ہیں۔ جیسا کہ انتظامی جائزے کے لیے آپ سے درخواست مطلوب نہیں ہے قبل اس کے کہ دیگر تنازعات کے حل کے انتظامی عمل (پراسسز) پر جائیں، اس کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ یہاں اضافی اختیارات ہیں جو کہ آپ مسئلہ کے حل کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ مخصوص بچوں کے لیے اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن آفس شامل ہو سکتا ہے اور آپ کی مدد کر سکتا ہے، اضافی طور پر امداد کے لیے آپ کی درخواست پر آپ کے مسائل کے لیے مدد کر سکتا ہے۔ مندرجہ ذیل ادارے بھی آپ کی مدد کرسکتےہیں:

- آپ کا مقامی اسٹیٹ سپورٹ ٹیم (ریجن # __________) پر (فون نمبر # __________________________)۔ والدین اور فیملی کنسلٹنٹ اسٹیٹ سپورٹ ٹیم آپ کے ساتھ مل کام کریں گے۔
- آپ کا مقامی پیرنٹ مینٹور (والدین کا رہنما)، اگر آپ کے اسکول ڈسٹرکٹ میں موجود ہو۔
  - ایک پیرنٹ مینٹور (والدین کا رہنما) معذوری کے حامل ایک بچہ کی فیملی اور اسکول ڈسٹرکٹ کو معلومات اور معاونت فراہم کرتا ہے۔ ایک پیرنٹ مینٹور بیک وقت ڈسٹرکٹ کا ملازم اور ایک معذور بچہ کا پیرنٹ (والدین) بھی ہوتا ہے۔
  - مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں ____۔
- معذوربچوں کی تعلیم کے لیے اوہائیو اتحاد (OCECD)
  - OCECD ایک بین ریاستی ایک غیر منافع بخش تنظیم ہے جو اوہائیو میں معذوری کے حامل نومولود، نونہال، چھوٹے اور نوجوان بچوں کے خاندانوں، ایجوکیٹرز اور ایجنسیوں کو خدمات پیش کرتی ہے، OCECD کے پیش کردہ پروگراموں کا مقصد والدین کی اس طور مدد کرنا ہے کہ وہ آگاہی کے ساتھ اور مؤثر طریقے سے اپنے بچوں کی تمام تعلیمی ضروریات کے لیے نمائندگی کر سکیں۔
  - مزید معلومات کے لیے OCECD سے 5452-382 (740) نمبر پر رابطہ کریں یا OCECD کی ویب سائیٹ دیکھیں: www.ocecd.org.

ابتدائی شکایت کا حل

ابتدائی شکایت کا حل اس وقت ممکن ہوتا ہے جب آپ اپنے اسکول ڈسٹرکٹ کے ساتھ غیر رسمی طور پر اختلافات کو متفقہ حل کے لیے طے کرنے کی کوشش کرتے ہیں، خصوصاً تنازعات کے حل کے لیے دیگر اختیارات استعمال کرنے سے قبل۔ اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن کے آفس برائے ایکسیپشنل چلڈرن سے کوئی فرد آپ کے بچے کی تعلیم سے متعلق آپ کے سوالات اور خدشات کے حل تلاش کرنے میں آپ کی مدد کر نے کے لیے آپ کے ساتھ مل کر کام کرے گا ۔

اس سے پہلے کہ آپ دیگر رسمی طریقوں کے بارے میں پوچھیں، جیسا کہ تحریری شکایات یا دیگر عمومی سماعتی کارروائی، اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن شکایات کے تدارک کے لیے ابتدائی حل تلاش کرنے کی کوشش کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ آپ اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن کے آفس برائے ایکسیپشنل چلڈرن میں کسی فرد سے رابطہ کرسکتے ہیں تاکہ وہ آپ کے بچہ کی تعلیم سے متعلق آپ کے سوالات اور خدشات کے حل کے لیے آپ کی مدد کر سکے۔ ابتدائی شکایت کے حل سے متعلق کسی سے بات کرنے کے لیے، براہ کرم ڈیپارٹمنٹ سے رابطہ کریں:

- بذریعہ فون: 466-2650 (614)، یا ٹول فری نمبر: 644-6338 (877)؛ یا
- بذریعہ ای-میل: exceptionalchildren@education.ohio.gov.

سہولت کاری

اگر آپ اپنے بچے کی خصوصی تعلیم کے لیے اہلیت کی تشخیص یا دوبارہ جانچ ، یا اپنے بچہ کی انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) کے حوالے سے فکرمند ہوں، تو سہولت کے لیے ایک اختیار جسے سہولت کاری کہا جاتا ہے، ممکن ہے آپ کے لیے کارآمد ہو۔

سہولت کاری اس وقت ہوتی ہے جب آپ ڈیپارٹمنٹ سے کسی سہولت کار کا انتظام کرنے کے لیے درخواست کرتے ہیں تاکہ وہ آپ کے بچہ کی ایویلیوایشن میٹنگ یا IEP ٹیم (آپ بھی اس ٹیم کے ایک رکن ہیں) کے ساتھ میٹنگ میں شرکت کرے۔ آپ کے بچہ کی خصوصی تعلیم سے متعلق ان میٹنگز میں ایک سہولت کار شرکت کے لیے آپ کا اسکول ڈسٹرکٹ بھی ڈیپارٹمنٹ کو درخواست کر سکتا ہے۔ میٹنگ میں سہولت کار کی شرکت کے لیے آپ اور ڈسٹرکٹ دونوں کو لازماً اتفاق کرنا ہوگا۔

سہولت کاری کا مقصد

سہولت کاری ایک ٹیم میٹنگ، جیسا کہ ایک انفرادی تعلیمی پروگرام کی ٹیم میٹنگ، تشخیص کاری کی پلاننگ میٹنگ یا ایوالیوایشن ٹیم میٹنگ، میں کی جاتی ہے۔ یہ سہولت کار ایک غیر جانبدار، تیسرا فریق ہوتا ہے، جو نہ تو ٹیم کا کوئی ممبر ہوتا ہے اور نہ ہی ٹیم کے لیے فیصلے کرتا ہے۔ ایک سہولت کار کی موجودگی، ٹیم کی پیشرفت آگے بڑھانے اور طالب علم پر توجہ قائم رکھنے میں مددگار ہوتی ہے۔ سہولت کار پیشہ ور ماہر اصلاح کار ہوتے ہیں جو آفس فار ایکسیپشنل چلڈرن کے تحت خصوصی تعلیم کے انتظامی امور میں تربیت یافتہ ہوتے ہیں۔

آپ کسی بھی وقت سہولت کاری کے لیے درخواست کر سکتے ہیں۔ ایک بار جب آپ ایسا کریں، تو آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ دونوں کو شرکت کے لیے لازماً اتفاق کرنا ہوگا۔ اگر آپ دونوں اتفاق کرتے ہیں، تو آفس فار ایکسیپشنل چلڈرن آپ کو میٹنگ کی صدارت کے لیے ایک سہولت کار منتخب کرنے کا اختیار دے گا۔ اگر آپ اور ڈسٹرکٹ ایک سہولت کار پر اتفاق نہیں کرسکتے، تو آفس آپ کے لیے ایک سہولت کار متعین کرے گا۔ سہولت کاری کے لیے آپ یا ڈسٹرکٹ پر کوئی خرچہ نہیں ہوتا

سہولت کار:

- ہمہ وقت ایک غیر جانبدار تیسرا فریق ہے (نہ کسی کی طرفداری کرتا ہے یا نہ ہی آپ یا ڈسٹرکٹ کے لیے کام کرتا ہے)؛
- پیشہ ورانہ ***طور*** پر تربیت یافتہ اصلاح کار (ایک اہل فرد جو تنازعات کے حل میں مدد کرتا ہے) ہوتا ہے؛
- خصوصی تعلیم سے متعلق قوانین اور انتظامی امور کی معلومات پر تربیت یافتہ ہوتا ہے؛
- آپ کے بچہ کی IEP ایویلیوایشن ٹیم کا حصہ نہیں ہوتا؛
- فیصلے نہیں کرتا، بلکہ حل تلاش کرنے میں ٹیم کی رہنمائی کرتا ہے؛
- آپ اور ڈسٹرکٹ کے درمیان مذاکرات شروع کرنے میں مدد کرتا ہے؛
- میٹنگ کو درست سمت پر قائم رکھتا ہے اور تمام کارروائی میں ہر ایک کی عزت برقرار رکھنے میں مدد کرتا ہے؛ اور
- آپ کے بچہ اور آپ کے بچہ کی ضروریات پر ٹیم کی توجہ برقرار رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔

سہولت کاری کے متعلق یاد رکھنے کے کی پوائنٹس (کلیدی نکات):

- **سہولت کاری رضاکارانہ ہوتی ہے۔**
  - پیرنٹ (والدین/سرپرست) اور اسکول ڈسٹرکٹ دونوں کو اس عمل کا حصہ بننے پر اتفاق کرنا لازمی ہے۔ اگر والدین/سرپرست اور ڈسٹرکٹ دونوں ایک میٹنگ میں ایک سہولت کار کی شرکت پر متفق ہو جائیں، تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ کو میٹنگ پر ڈسٹرکٹ کی ہر بات یا میٹنگ کیسے آگے بڑھے گی، سے لازمی اتفاق کرنا پڑے۔ والدین/سرپرست کو ہمیشہ اپنی رائے رکھنے کی اجازت ہوتی ہے۔
- **کوئی بھی معاہدہ جو سہولت کاری میٹنگ کے دوران طے پائے، اس کے سب پابند ہوں گے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ پیرنٹ اور اسکول ڈسٹرکٹ دونوں کو باہمی مذاکرات کے بعد معاہدے کی پابندی لازمی کرنا ہو گی۔**
  - کوئی بھی دستاویز جس پر پیرنٹ اور ڈسٹرکٹ آپ کے بچہ کی تشخیص یا IEP کے حوالے سے دستخط کریں، یکساں طور پر اسی اہمیت کے حامل ڈاکومنٹس ہوتے ہیں جیسا کہ کسی دیگر IEP یا ایویلیوایشن ٹیم میٹنگ پر دستخط کردہ ڈاکومنٹس۔

سہولت کاری کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، براہ کرم اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن کی ویب سائیٹ وزٹ کریں: education.ohio.gov اور تلاش کریں ***فیسیلیٹیشن***

سہولت کاری کی درخواست کے لیے

اپنے اسکول ڈسٹرکٹ کے خصوصی تعلیم کے شعبہ کے ڈائریکٹر سے رابطہ کریں تاکہ دیکھیں آیا کہ ڈسٹرکٹ اس پراسس ،میں شرکت کا ارادہ رکھتا ہے، ________________________ بمقام________________________ ۔ ایک بار جب دونوں فریق سہولت کاری میں شرکت پر راضی ہوجائیں، تو براہ کرم اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن آفس فار ایکسیپشنل چلڈرن سے رابطہ کریں۔

- بذریعہ فون: 2650-466 (614)، یا ٹول فری نمبر: 6338-644 (877)؛
- بذریعہ ای-میل: exceptionalchildren@education.ohio.gov.

ثالثی

ثالثی کی نوبت اس وقت پیش آتی ہے جب پیرنٹس اور اسکول ڈسٹرکٹ دونوں باہمی طور سے ایک میٹنگ پر متفق ہوں جس میں ایک غیر جانبدار، تیسرے فریق کے پیشہ ور کی حیثیت سے میٹنگ میں شرکت کرے اور ایک معذور طالب علم یا وہ ***جس کے بارے میں تشویش ہے*** کہ اسے کوئی معذوری ہے، کی تعلیم کے بارے میں ایک باہمی معاہدہ طے کرانے کے لیے ان کی مدد کرے۔ تیسرے فریق سے مراد وہ فرد ہے، جسے ثالث بھی کہتے ہیں، جو کہ نہ کسی کی طرفداری کرتا ہے اور نہ ہی کسی فریق پیرنٹ ہو یا ڈسٹرکٹ کے لئے کوئی کام یا کردار ادا کرتا ہے۔ جب آپ کے بچہ کی خصوصی تعلیم سے متعلق کوئی اختلاف ہوجائے، تو پیرنٹس اور ڈسٹرکٹ کے لیے ثالثی کسی بھی وقت اختیار کرنے کے لیے ایک انتخاب (چوائس) ہے ۔

ثالثی بالکل فری ہوتی ہے اور اس کے لیے کسی بھی وقت درخواست کی جا سکتی ہے

ثالثی کسی بھی وقت درخواست کی جاسکتی ہے۔ ایک بار جب ثالثی کی درخواست کر دی جائے گی، تو آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ دونوں کو اس کے عمل میں لازماً شرکت کرنا ہوگی۔ اگر آپ دونوں شرکت کرنے پر متفق ہوں، تو آفس آف ایکسیپشنل چلڈرن آپ کو ایک ثالث منتخب کرنے کا اختیار دے گا تاکہ وہ ثالثی میٹنگ کی صدارت کرسکے۔ اگر آپ اور ڈسٹرکٹ دونوں کسی ایک ثالث پر اتفاق نہیں کر سکتے، تو OEC آپ کے لیے ایک متعین کر دے گا۔ یہ ثالث آپ کو یہ نہیں بتا سکتا کہ آپ کو اپنے بچہ کی خصوصی تعلیم سے متعلق مسئلہ کیسے حل کرنا چاہیے۔ اس کے بجائے، یہ ثالث دونوں فریقین کے مذاکرات میں جس میں آپ کے بچہ سے متعلق مسائل پر بحث اور اسکے حل کے تلاش میں مدد کرتا ہے۔

اگر آپ ایک رسمی شکایت درج کرانے کا فیصلہ کرتے ہیں یا عمومی سماعتی کارروائی طلب کرتے ہیں (دیکھیں صفحات 17 تا 25)، اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن آپ سے بطور سب سے پہلا قدم ثالثی کے بارے میں سوچنے کا کہے گا۔ ثالثی کے لیے آپ یا ڈسٹرکٹ پر کوئی خرچ نہیں آتا۔

ثالثی کے لیے درخواست

آپ یا اسکول ڈسٹرکٹ کسی بھی وقت ثالثی کے لئے ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن سے درخواست کر سکتے ہیں۔ اگر آپ ایک شکایت درج کرائیں یا عمومی سماعتی کارروائی طلب کریں گے، تو ڈیپارٹمنٹ آپ کو بطور، سب سے پہلا قدم، ثالثی کی پیشکش کرے گا۔ ایک ثالث کو بروئے کار لانے کے لیے آپ اور ڈسٹرکٹ دونوں کا متفق ہونا ضروری ہے۔

ثالث منتخب کریں اور میٹنگ مقرر کریں

ایک ثالث ایک غیر جانبدار تیسرا فریق ہے۔ آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ دونوں کا ایک ثالث پر متفق ہونا ضروری ہے۔ ثالث جیسا ممکن ہوسکے جلد از جلد ایک میٹنگ کا مقرر کرے گا۔ ثالث کے لیے ادائیگی ڈیپارٹمنٹ کرتا ہے۔

ثالثی ملاقات

آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ ہر ایک اپنے خدشات اور تفکرات کا اشتراک کر سکتا ہے۔ ثالث تنازعہ کو حل کرنے اور ایک حتمی تحریری معاہدہ طے کرنے میں، آپ کی مدد کرتا ہے۔ عموماً، ثالثی کے دوران جو کچھ کہا اور سنا جائے گا، اسے میٹنگ سے باہر اسے کسی سے شریک نہیں کیا جا سکتا یا مستقبل میں قانونی کارروائی میں استعمال نہیں کیا جا سکتا، ماسوائے یہ کہ اس کی رعایت حاصل ہو۔

معاہدہ طے پا گیا

تحریری معاہدہ دراصل پابندی ہے اور دونوں فریق پیرنٹ اور اسکول ڈسٹرکٹ اس پر دستخط کریں گے۔ یہاں پابندی کا مطلب یہ ہے کہ پیرنٹ اور اسکول لازماً معاہدے کی پیروی کریں گے اور قانوناً ایک عدالت اسے نافذ کر سکتی ہے۔

معاہدہ طے نہیں پایا

اگر ثالثی میں ایک معاہدہ طے نہیں پاتا اور آپ ایک اسٹیٹ کمپلینٹ (باضابطہ شکایت) دائر کرتے ہیں، تو آفس فار ایکسپشنل چلڈرن اس شکایت کا حل نکالے گا۔ اگر ثالثی میں ایک معاہدہ طے نہیں پاتا اور آپ واجب کارروائی طلب کرتے ہیں، تو اس کے بعد اگلا مرحلہ واجبی سماعتی کارروائی ہوگی۔

ثالث:

- ہمہ وقت ایک غیر جانبدار تیسرا فریق ہے (نہ کسی کی طرفداری کرتا ہے یا نہ ہی آپ یا ڈسٹرکٹ کے لیے کام کرتا ہے)؛
- اسے فیصلے کرنے کی اجازت نہیں ہوتی۔ بلکہ، ثالث آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ مابین آپ کے بچہ کی تعلیم سے متعلق مسئلہ کو حل کرنے میں مدد کرتا ہے؛
- آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے تاکہ ایک تحریری ثالثی معاہدہ طے پا جائے؛
- میٹنگ کو درست سمت پر قائم رکھتا ہے اور تمام کارروائی میں ہر ایک کی عزت برقرار رکھنے میں مدد کرتا ہے؛ اور
- ہر ایک کی توجہ کو طالب علم اور اس کی ضروریات پر مرکوز رکھتا ہے؛
- آپ اور ڈسٹرکٹ کے درمیان مذاکرات شروع کرنے میں مدد کرتا ہے۔

ثالثی سے متعلق یاد رکھنے کے کلیدی نکات

- **ثالثی رضاکارانہ ہوتی ہے۔**
  - پیرنٹ اور اسکول ڈسٹرکٹ دونوں کے لیے اس عمل کا حصہ بننا ضروری ہے۔ اگر پیرنٹ اور ڈسٹرکٹ دونوں ایک ثالثی میں حصہ لینے پرراضی ہوں، تو اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ میٹنگ پر آپ کو ڈسٹرکٹ سے ہر حال میں یا میٹنگ کیسے آگے بڑھے گی، اتفاق کرنا پڑے۔
- **ثالثی رازدارانہ ہوتی ہے۔**
  - ثالثی میٹنگ میں جو کچھ کہا سنا جاتا ہے، عموماً رازدارانہ (مخفی) رہتا ہے اور بعدازاں اسے استعمال نہیں کیا جا سکتا، ماسوائے یہ کہ خصوصی استثنی لاگو ہوتا ہو۔
- **کوئی بھی تحریری معاہدہ جو ثالثی کے دوران طے پا جائے، اس کی عمومی پابندی ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ پیرنٹ اور اسکول ڈسٹرکٹ دونوں کو باہمی فیصلہ ہونے کے بعد تحریری معاہدے کی پیروی کرنا ضروری ہے۔**
  - کوئی بھی دستاویز جس پر پیرنٹ اور ڈسٹرکٹ آپ کے بچہ کی تشخیص یا IEP کے حوالے سے دستخط کریں، یکساں طور پر اسی اہمیت کے حامل دستاویزات ہوتی ہیں جیسا کہ دیگر کسی IEP یا ایویلیوایشن ٹیم میٹنگ پر دستخط کردہ دستاویزات۔

ثالثی کی درخواست کے لیے

اپنے اسکول ڈسٹرکٹ کے خصوصی تعلیم کے شعبہ کے ڈائریکٹر سے رابطہ کریں تاکہ دیکھیں آیا کہ ڈسٹرکٹ اس پراسس میں شرکت کا ارادہ رکھتا ہے، ________________________________ بمقام: ________________________________۔ ایک بار جب دونوں فریق ثالثی میں شرکت کرنے پر راضی ہوجائیں، تو براہ کرم اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن آفس فار ایکسیپشنل چلڈرن سے رابطہ کریں۔

- بذریعہ فون: 466-2650 (614)، یا ٹول فری نمبر: 644-6338 (877)؛
- بذریعہ ای-میل: exceptionalchildren@education.ohio.gov.

ایک اسٹیٹ کمپلینٹ دائر کرنا

ایک اور اختیار جو آپ کیلئے دستیاب ہے، اگر آپ کو اپنے بچے کی خصوصی تعلیم سے متعلق کوئی پریشانی ہے، تو آپ اسکول ڈسٹرکٹ یا دیگر ایجنسی کے خلاف ایک رسمی/باضابطہ شکایت تحریری طور پر اوہائیوں ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن کے آفس برائے ایکسیپشنل چلڈرن میں جمع کرا دیں۔

ایک اسٹیٹ کمپلینٹ دائر کرنے کی کوئی فیس نہیں ہے

ایک اسٹیٹ کمپلینٹ دائر کرنے کی کوئی فیس نہیں ہے اسٹیٹ کمپلینٹ کے عمل میں عموماً مسئلہ عمومی سماعتی کارروائی کی نسبت زیادہ تیزی سے حل ہوجاتا ہے اور عمومی سماعتی کارروائی کی نسبت کم تر تلخی (یا اختلافی) نوعیت کا ہوتا ہے۔ ایک اسٹیٹ کمپلینٹ فائل کرنے کے لیے، آپ کو ایک تحریری شکایت (اصل ورژن) پر دستخط کر کے، آفس فار ایکسیپشنل چلڈرن کو بھیجنی ہوگی، اور اس کی ***ایک کاپی*** براہ راست اسکول ڈسٹرکٹ کو بھیجنا ہو گی۔

آپ کی شکایت میں وفاقی یا ریاستی خصوصی تعلیمی قانونی تقاضوں کی مبینہ خلاف ورزی (معذور افراد کا تعلیم ایکٹ یا معذور بچوں کی تعلیم کے لیے اوہائیو آپریٹنگ معیارات کی مبینہ خلاف ورزی) پر مبنی ایک بیان شامل کرنا ضروری ہے۔ اس شکایت میں کسی مخصوص قانون کا نام یا حوالہ شامل کرنا ضروری نہیں ہے، لیکن اس میں ڈسٹرکٹ کی جانب سے کی جانے والی مخصوص کارروائی یا عدم کارروائی جو کہ آپ کے خیال میں خصوصی تعلیمی قوانین کی خلاف ورزی ہوسکتی ہے، پر مبنی ایک بیان شامل کرنا ضروری ہے۔ نیز، آپ کو شکایت کی سپورٹ میں اپنے تمام دلائل بھی شامل کرنا چاہیں جو کہ آپ کے خیال میں ڈسٹرکٹ نے کیسے خصوصی تعلیم کے قوانین کی خلاف ورزی کیں۔

اسٹیٹ کمپلینٹ کا جائزہ

آفس برائے ایکسیپشنل چلڈرن اس کا جائزہ لے گا اور، اگر ضروری ہوا، تو دائر کردہ شکایت کے لیے باقاعدہ تفتیش کرے گا اور معلوم کرے گا کہ آیا اسکول ڈسٹرکٹ نے آپ کے بچہ کی تعلیم سے متعلق خصوصی تعلیمی قوانین کی خلاف ورزی کی ہے۔ نیز، ایک تیسرا فریق بھی ہے – جو کہ، آپ کے علاوہ ایک اور فرد ہے، یا اسکول ڈسٹرکٹ کے علاوہ کوئی ایجنسی یا تنظیم – بھی ڈیپارٹمنٹ کو اسٹیٹ کمپلینٹ دائر کرسکتی ہے اگر اس کے خیال میں ڈسٹرکٹ نے خصوصی تعلیم کے قوانین جس میں کوئی طالب علم شامل ہے، کی خلاف ورزی کی ہے۔

مبینہ خصوصی تعلیم کی خلاف ورزیوں کے سلسلے میں ڈیپارٹمنٹ میں ریاستی شکایت، سال میں کسی بھی وقت دائر کی جا سکتی ہے۔ کوئی بھی شکایت جو مبینہ خلاف ورزیوں سے متعلق ہوں جو ایک سال کے عرصہ سے پہلے وقوع پذیرہوئی ہوں، سے متعلق حل/تفتیش نہیں کی جائے گی۔

ایک باضابطہ اسٹیٹ کمپلینٹ (ریاستی شکایت) کیسے کی جائے

اگر آپ خصوصی تعلیم کے حوالے سے ایک فارمل باضابطہ ریاستی شکایت دائر کرنا چاہیں، تو آپ کو لازماً:

- اسٹیٹ کمپلینٹ فارم مکمل کرنا ہوگا اور اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن کے آفس برائے ایکسیپشنل چلڈرن کو بھیجنا ہوگا؛ یا
- ایک شکایتی خط لکھنا ہوگا؛ یا
- ڈیپارٹمنٹ کے آفس برائے ایکسیپشنل چلڈرن کے عملہ کو 1-877-644-6338 نمبر پر رابطہ کرنا ہوگا اور ایک کمپلینٹ فارم کی درخواست کرنا ہوگی، جسے بھر کر آپ نے ڈیپارٹمنٹ کو واپس کرنا ہوگی۔

اپنی شکایت کو کہاں بھیجیں

اپنی شکایت کو اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ***ایجوکیشن*** کے آفس فار ایکسیپشنل چلڈرن اور اسکول ڈسٹرکٹ کے سپرنٹنڈنٹ، دونوں کو ایک ساتھ لازمی بھیجی جائیں گی۔

اوریجنل کمپلینٹ کو یہاں بھیجیں: اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن، آفس فر ایکسیپشنل چلڈرن، برائے:

اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن
آفس فار ایکسیپشنل چلڈرن
ڈسپیوٹ ریزولوشن سیکشن
25 ، ساؤتھ فرنٹ اسٹریٹ،
میل اسٹاپ 409
کولمبس، اوہائیو 43215

زیر التوا

عارضی التوا کا مطلب اسٹیٹ کمپلینٹ میں اٹھائے گئے معاملات کو روکے رکھنا۔ اگر آپ یا اسکول ڈسٹرکٹ ایک واجب سماعتی کارروائی میں ملوث ہوں، اور چاہے آپ یا ڈسٹرکٹ یکساں مسائل پر مبنی ایک اسٹیٹ کمپلینٹ بھی دائر کر دے، تو اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اسٹیٹ کمپلینٹ کو زیر التوا ڈال دے گا۔ دیگر الفاظ میں، محکمہ اس وقت تک انتظار کرے گا تاوقتیکہ آپ کی اسٹیٹ کمپلینٹ کو حل کرنے سے پہلے واجبی کارروائی پوری نہیں ہو جاتی۔ اگر آپ اپنی واجبی کارروائی کی سماعت کی درخواست سے دستبردار ہو جاتے ہیں، تو ڈیپارٹمنٹ اسٹیٹ کمپلینٹ کو زیر التوا سے نکال لے گا اور آپ کی شکایت کے حل کے لیے عملدرآمد کرے گا۔

اگر ایک واجبی سماعتی کارروائی واقع ہوتی ہے اور غیرجانبدار سماعتی افسر (IHO) کی جانب سے فیصلہ کر لیا جاتا ہے، تو ڈیپارٹمنٹ اسٹیٹ کمپلینٹ کو زیر التوا سے باہر نکال لے گا تاکہ صرف ان معاملات کو حل کیا جائے جو آپ کی شکایت میں باقی رہ گئے ہیں جن پر سماعی افسر نے فیصلے نہیں کئے۔

اسٹیٹ کمپلینٹ میں اجزاء کی فہرست شامل کرنا ضروری ہے

- ایک بیان جو کہ اسکول ڈسٹرکٹ کی جانب سے وفاقی یا ریاستی خصوصی تعلیم کے تقاضوں کی خلاف ورزی پر مبنی ہو۔
- مسئلہ کی وضاحت، بشمول آپ کے دلائل جن کی بنیاد پر آپ شکایت کر رہے ہیں۔
- آپ کے رابطے کی معلومات اور اصل دستخط
- اگر آپ کسی مخصوص طالب علم کے حوالے سے خصوصی تعلیم کے قوانین کی خلاف ورزیوں پر دلائل دے رہے ہوں:
  - طالب علم کا نام اور اس کی رہائش کا پتہ؛
  - اسکول کا نام جس میں طالب علم جا رہا ہے؛
  - بے گھر بچہ یا نوجوان ہونے کی صورت میں (جیسا کہ میک کینی ونتو ہوملیس اسسٹنس ایکٹ کے تحت وضاحت کیا گیا ہے)، طالب علم سے رابطہ کی دستیاب معلومات اور اس اسکول کا نام جس میں طالب علم جا رہا ہے؛
  - مسئلہ کی نوعیت کی وضاحت، بشمول مسئلہ کے متعلق دلائل؛ اور
  - مسئلہ کا مجوزہ حل جو کہ مخصوص فریق کو کسی حد تک معلوم اور دستیاب ہے، جس وقت کمپلینٹ دائر کی جائے۔
- *اس شکایت (کمپلینٹ) میں لازماً آپ اپنے اصل دستخط کریں گے، لہٰذا آپ اس کمپلینٹ کو فیکس یا ای میل سے نہیں بھیج سکتے۔*
- گمنام شکایات قبول نہیں کی جائیں گی۔

جب ڈیپارٹمنٹ آپ کی اسٹیٹ کمپلینٹ موصول کرتا ہے، جیسا کہ وہ باضابطہ طور پر دائر کی گئی ہو، تو اس کا جائزہ لینا شروع کر دے گا، جس قدر ضروری ہوا، تو خصوصی تعلیم کے تقاضوں کی مبینہ خلاف ورزیوں کی تفتیش کرے گا۔ آفس برائے ایکسیپشنل چلڈرن کے لیے آپ کی شکایت موصول ہونے کی تاریخ سے لیکر کیلینڈر کے 60 کے اندر شکایت کو حل کرنا ضروری ہے۔

شکایت کا عمل کا ایک حصہ ہونے کی وجہ سے آفس برائے ایکسیپشنل چلڈرن کرے گا:

- آپ کی کمپلینٹ کا جائزہ لے گا اور فیصلہ کرے گا آیا کہ اس کے پاس یہ اختیار ہے کہ وہ آپ کی شکایت میں پیش کردہ دلائل کا حل پیش کر سکے؛
- آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ دونوں کو تحریری طور پر الزامات سے آگاہ کرے گا جو کہ حل کئے جائیں گے، جس میں تفتیش شامل ہے (اگر ضروری ہوا)؛
- آپ کو اور اسکول ڈسٹرکٹ دونوں کو شکایت کے حل کے لیے بطور ایک متبادل طریقہ، ثالثی یا سہولت کاری کی پیشکش کرے گا؛
- آپ کی شکایت میں لگائے گئے الزامات کے بارے میں جس طرح ضرورت پڑی آپ یا اسکول ڈسٹرکٹ سے مزید معلومات کے لیے پوچھے گا؛
- آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ کی فراہم کردہ معلومات اور اضافی دستاویزات کا جائزہ لے گا، اور جیسے ضرورت پیش آئے گی، فون پر انٹرویو لے گا اور بچہ کے ڈسٹرکٹ اسکول پر جائے گا؛
- آپ کے ڈسٹرکٹ کو آپ کی شکایت کا جواب دینے اور ایک حل پیش کرنے کا موقع دے گا؛ اور
- آپ اور ڈسٹرکٹ دونوں کو ایک خط لکھے گا جس میں اپنے فیصلہ (آپ کی شکایت موصول ہونے کی تاریخ سے لیکر کیلینڈر کے 60 دن کے اندر، اگر ضروری ہوا تو جائزہ اور تفتیش کے نتائج اخذ کرنے کے بعد) آیا کہ خصوصی تعلیم کی خلاف ورزی واقع ہوئی ہے کہ نہیں، کے بارے میں اطلاع کرے گا۔

مقررہ وقت میں توسیع

شکایت کے حل کے لیے اور فیصلہ پر مشتمل جاری کرنے کے لیے، اگر مقررہ وقت میں توسیع واقع ہوئی، تو ڈیپارٹمنٹ 60 دن سے زائد دن لے سکتا ہے۔ ریاستی شکایت کو حل کرنے کے لیے 60 دنوں کی مقررہ وقت کی حد میں ایک توسیع اس وقت کی جا سکتی ہے جب:

- آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ دونوں مزید وقت لینے پر رضامند ہوں تاکہ دونوں فریقین ثالثی، سہولت کاری یا تنازعہ کے متبادل حل کے دیگر طریقہ سے مسئلہ حل کرنے کی کوشش کر سکیں؛ یا جب
- غیر معمولی حالات کے پیش نظر (جس کا آفس فار ایکسیپشنل چلڈرن معاملہ-در-معاملہ کی بنیاد پر تعین کرے گا)۔

غیر مناسب فائلنگ

اگر آفس فار ایکسیپشنل چلڈرن یہ تعین کرتا ہے کہ آپ نے اپنی اسٹیٹ کمپلینٹ مناسب طور پر فائل نہیں کی کیونکہ آپ نے مسئلہ جس کا آپ حل چاہتے ہیں، کے بارے میں تمام ضروری معلومات شامل نہیں کرسکے، یا آفس فار ایکسیپشنل چلڈرن کو شکایت کے حوالے سے تفتیش کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہے، تو آفس فار ایکسیپشنل چلڈرن آپ کو ایک خط بھیجے گا جس یہ وضاحت ہو گی: کہ آپ کی شکایت کے حل کا معاملہ آگے کیوں نہیں بڑھ رہا، اس فیصلہ کی وجہ اور، اگر قابل اطلاق ہوا تو، مطلوبہ معلومات جو کہ آپ کو ایک نئی شکایت کی صورت میں شامل کرنے کی ضرورت ہوگی تاکہ اس کو مناسب طور سے فائل کردہ شمار کیا جا سکے۔

شکایت کو دوبارہ جمع کرانا

اگر آپ کو شکایت نئی معلومات کے ساتھ دوبارہ جمع کرانی پڑے، تو مبینہ طور پر خصوصی تعلیم کی خلاف ورزی واقع ہونے کے ایک سال کے اندر اس شکایت کو اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اور اسکول ڈسٹرکٹ کو ارسال کرنا یقینی بنائیں۔ اگر آپ نے اپنی شکایت میں ان مسائل کو شامل کیا ہے جس کے حل کا اختیار ڈیپارٹمنٹ کو حاصل نہیں ہے، تو وہ آپ کو جیسا مناسب ہوا، ان مسائل کو حل کرنے کے قابل ذرائع کا حوالہ دے گا۔

ایک شکایت دائر کرنا

- مبینہ خلاف ورزی کے ایک سال کے اندر شکایت دائر کرنا۔
- پیرنٹ اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن کو اصل اور ایک کاپی ڈسٹرکٹ کو مہیا کرنا۔
- خصوصی تعلیم کی مبینہ خلاف ورزی کی شکایت دلائل کے ساتھ دائر کرنا۔

اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن کا شکایت پر جائزے لینا

- ڈیپارٹمنٹ شکایت دائر کرنے والے فرد اور اسکول ڈسٹرکٹ کو ڈیپارٹمنٹ کا ایک اعترافی خط ارسال کرنا۔
- اگر شکایت مناسب طور پر دائر نہ ہوئی ہو، یا ڈیپارٹمنٹ کے پاس حل پیش کرنے کا اختیار نہ ہو، تو اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن کی جانب سے ناکافی شکایت یا اختیار نہ ہونے کا خط ارسال کرنا۔

حل

- ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے تمام دستاویزات کا جائزہ لینا اور مطلوبہ اضافی دستاویزات/معلومات جیسے مطلوب ہوں، طلب کرنا۔
- جیسی ضرورت پیش آئے، ڈیپارٹمنٹ کا مناسب افراد سے انٹرویو کرنا۔

ڈیپارٹمنٹ کا نتائج پر مبنی خط ارسال کرنا

- ڈیپارٹمنٹ ہر الزام کے بارے میں اور یہ کہ کیا خصوصی تعلیم سے متعلق کوئی خلاف ورزی ہوئی ہے کہ نہیں، کا تعین کرنا۔
- محکمہ ہر الزام کے بارے میں تعین ہوتا ہے اور ایک خاص تعلیم خلاف ورزی نہیں ہے کہ آیا۔

باضابطہ شکایت درج کرانا

ایک طریقہ جس سے والدین اپنے بچہ کی خصوصی تعلیم سے متعلق بعض یقینی مسائل کو اسکول ڈسٹرکٹ کے ساتھ مل کر حل کرسکتے ہیں، وہ یہ ہے کہ ڈسٹرکٹ کو براہ راست سماعتی کارروائی کی درخواست کریں، جبکہ اس کی ایک نقل اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن کو ارسال کر دیں۔ جب آپ یہ کرتے ہیں، تو دراصل آپ ایک واجب عمل شکایت کرتے ہیں (جسے ایک واجب عمل کاری درخواست بھی کہا جاتا ہے)۔ ایسے دوسرے بھی ہیں جو ایک واجب عمل شکایت کر سکتے ہیں:

- طالب علم، اگر اس کی کم از کم عمر 18 سال ہو؛
- اسکول ڈسٹرکٹ؛
- یادیگر عوامی تعلیمی ادارے۔

فائل کرنے کی وجوہات

ایک واجب عمل شکایت آپ کے بچہ کی خصوصی تعلیم مندرجہ ذیل معاملات سے متعلق مسائل کے لیے دائر کی جاسکتی ہے:

- ایک معذور بچہ کی نشاندہی؛
- ایک معذوری بچہ کی تشخص؛
- ایک معذور بچہ کی تعلیمی تعیناتی؛
- یاآپ کے بچہ کے لیے ایک مناسب مفت عوامی تعلیم (FAPE) کی فراہمی۔

واجب عمل شکایت میں لازماً الزام عائد کیا جائے گا کہ وفاقی یا ریاستی خصوصی تعلیمی تقاضوں کی خلاف ورزی کی گئی ہے اور اسے دو سال ***کے اندر*** دائر کیا جائے گا جس تاریخ سے والدین (یا عوامی تعلیمی ایجنسی جس کی طرف سے شکایت دائر کی جا رہی ہو) خصوصی تعلیم کی خلاف ورزی کے مسئلہ پر عائد الزام کے بارے میں جانتے ہوں یا جاننا چاہیے۔ جب کبھی اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ایک باضابطہ سماعتی کارروائی کی شکایت موصول کرتا ہے، تو متعلقہ والدین اور اسکول ڈسٹرکٹ کو لازماً باضابطہ سماعتی کارروائی میں حصہ لینے کا موقع حاصل ہوتا ہے۔ باضابطہ سماعت کی کارروائی ایک رسمی کارروائی ہے جس میں ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے ایک غیرجانبدار آفیسر کا تعین کیا جاتا ہے تاکہ وہ سماعت اور باضابطہ دائر کردہ شکایت کا حل پیش کر سکے۔

شامل کرنے کی معلومات

ڈیپارٹمنٹ ایک فارم فراہم کرتا ہے جسے استعمال کرتے ہوئے باضابطہ سماعی کارروائی کی درخواست کی جا سکتی ہے۔ جو فرد یا عوامی تعلیمی ایجنسی جو کہ درخواست جمع کر رہا ہو کو ڈیپارٹمنٹ کے فارم کو استعمال کرنا <u>ضروری نہیں، لیکن</u> وہ فرد یا تنظیم لازمی طور پر اس مطلوبہ معلومات کو شامل کرنا ہوگا جب ایک باضابطہ کارروائی شکایت جمع کر رہا ہو:

1. طالب علم کا نام؛
2. طالب علم کے رابطہ کی معلومات یا پتہ؛
3. اسکول ڈسٹرکٹ کا نام؛
4. اگر آپ کا بچہ بے گھر ہو، تو آپ کے بچہ کے لیے دستیاب رابطہ کی معلومات اور اسکول کا نام جس میں آپ کا بچہ جا رہا ہے؛
5. آپ کے بچہ سے متعلقہ مخصوص مسئلہ کی ایک وضاحت، اس کے ساتھ ساتھ مسئلہ سے متعلق دلائل؛ اور
6. مسئلہ کے حل کے لیے خیالات یا آراء

باضابطہ شکایت میں لازماً اسی طرح، تفصیلی معلومات ہونا چاہیئں جس طرح ریاستی شکایت میں (دیکھیں صفحہ 18)، تاہم اس میں اصل دستخط ہونا مطلوب نہیں ہے۔ اسے بذریعہ فرد کے ہمراہ، میل، فیکس یا ای میل اسکول ڈسٹرکٹ اور ڈیپارٹمنٹ کو ارسال کیا جا سکتا ہے۔ باضابطہ سماعتی کارروائی کے دوران، جو مسائل آپ کی اصل باضابطہ شکایت میں شامل نہ کئے گئے ہوں گے، اُن پر سماعتی افسر کی جانب سے غور نہیں کیا جائے گا۔

باضابطہ شکایت میں ترمیم کرنا

ایک باضابطہ شکایت میں ترمیم کرنا دراصل ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن کو شکایت دائر کئے جانے کے بعد اسے تبدیل کرنا ہے۔ آپ باضابطہ شکایت کو تبدیل صرف اس صورت میں کر سکتے ہیں جب:

- دوسرا فریق باضابطہ شکایت میں ترمیم کے لیے تحریری طور پر رضامند ہو، اور اسے شکایت کا حل پیش کرنے کے لیے ایک ریزولوشن میٹنگ کے ذریعے موقع دیا گیا ہو (حل کی میٹنگ کی وضاحت صفحہ **23** پر دی گئی ہے)؛ یا
- ایک غیر جانبدار سماعتی افسر اس کی اجازت دے۔ سماعتی افسر اس نوعیت کی اجازت باضابطہ کارروائی شروع ہونے سے پانچ دن پہلے دے سکتا ہے، لیکن اس کے بعد نہیں۔

باضابطہ کارروائی کی ٹائم لائنز اور عمل

اگر آپ اپنے بچہ کے اسکول ڈسٹرکٹ کے خلاف ایک باضابطہ شکایت دائر کرتے ہیں، تو آپ کی دائر کردہ باضابطہ شکایت موصول ہونے کے 10 کیلینڈر دنوں کے اندر، ڈسٹرکٹ آپ کو پیشگی تحریری نوٹس یا خصوصی تعلیم کی مبینہ خلاف ورزی کے حوالے سے جواب دے گا، ماسوائے یہ کہ ڈسٹرکٹ پہلے اسی نوعیت کا نوٹس دے چکا ہو (دیکھیں صفحہ نمبر 9) پیشگی تحریری نوٹس جو کہ ڈسٹرکٹ آپ کو دے گا، اس میں لازماً شامل ہوگا:

- اس کارروائی کی ایک وضاحت جس کے بارے میں آپ نے درخواست یا شکایت کی ہو۔ یہ کوئی بھی کارروائی ہوسکتی ہے جو ڈسٹرکٹ کرنا چاہتا ہو یا کسی کارروائی پر عملدرآمد سے انکار کرتا ہو۔ ڈسٹرکٹ لازما اپنے جواب میں یہ وضاحت بھی دے گا کہ اسکول کیوں کوئی کارروائی کرنا چاہتا ہے یا کارروائی کرنے سے انکار کرتا ہے؛
- تمام طریقہ ہائے کار جو آپ کے بچہ کی تشخیص، بچہ کے بارے میں ریکارڈز مرتب کرنے اور ڈسٹرکٹ کو رپورٹ کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں، اس کی ایک وضاحت، جسے ڈسٹرکٹ کوئی فیصلہ کرنے کے لیے یا کوئی اقدام نہ لینے کے لیے استعمال کرتا ہے؛
- دیگر انتخاب کی ایک وضاحت جو IEP ٹیم آپ کے بچہ کے لیے غور کرتی ہے اور وجوہات کہ کیوں دیگر انتخاب کو مسترد کرتی ہے؛ اور
- دیگر عوامل کی ایک وضاحت، جو کہ ڈسٹرکٹ کے فیصلہ لینے یا کوئی اقدام نہ لینے سے متعلق تھے۔

اسکول ڈسٹرکٹ آپ کو لازماً مفت یا کم-معاوضہ پر قانونی مدد اور دیگر خدمات جو آپ کو حاصل ہو سکتی ہیں، کے بارے میں معلومات دے گا۔

اگر ایک باضابطہ شکایت آپ بطور ایک پیرنٹ، کے خلاف دائر کی گئی، تو آپ کو لازماً کیلینڈر کے حساب سے 10 دنوں کے اندر شکایت کا جواب دینا ہوگا۔ آپ کا جواب خاص طور سے باضابطہ شکایت میں اٹھائے گئے مسائل کے حل پر مشتمل ہونا ضروری ہے۔

کافی

باضابطہ شکایت پر کافی غور کیا جائے گا (ان معنوں میں کہ اس کو مناسب طریقے سے دائر کیا گیا تھا) ***جب تک کہ*** دوسرا فریق غیرجانبدار سماعتی افسر اور اس فریق کو جس نے شکایت دائر کی، دونوں کو مطلع نہ کردے کہ یہ (جو کہ ناکافی ہے) فائلنگ کے مطلوبہ تقاضوں کو پورا نہیں کرتا۔ دوسرے فریق کو لازماً باضابطہ شکایت کی کفایت کو، تحریری طور پر، باضابطہ شکایت وصول کئے جانے کے بعد 15 کیلینڈر دنوں کے اندر چیلنج کرنا چاہیے۔

مثال کے طور پر، اگر آپ اپنے ڈسٹرکٹ کو ایک باضابطہ شکایت دائر کریں (اور اس کی ایک نقل اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن کو جمع کرادیں)، تو اس کو کافی سمجھا جائے گا ماسوائے یہ کہ ڈسٹرکٹ تحریری طور پر اور 15 دنوں کے اندر، سماعتی افسر کو مطلع کرے کہ اس کے خیال میں آپ کی درخواست مناسب طور پر دائر کی گئی ہے۔ اس کے بعد، جب سماعتی افسر کو، ڈسٹرکٹ کے تحریری نوٹس موصول ہونے کے بعد، یہ فیصلہ کرنے کے لیے کیلینڈر کے پانچ دن ہوں گے کہ آیا آپ کی باضابطہ شکایت مناسب طور پر کافی ہے (یعنی یہ باضابطہ شکایت کے تقاضوں کو پورا کرتی ہے، جس کی نشاندہی صفحہ 21) پر کی گئی ہے۔ سماعتی افسر بھی آپ کو اور ڈسٹرکٹ کو، کیلینڈر کے 15 دنوں کے اندر تحریری طور پر اپنا فیصلہ ارسال کرے گا یا کرے گی۔

اگر سماعتی افسر یہ فیصلہ کرتا ہے کہ آپ کی دائر کردہ باضابطہ شکایت ناکافی ہے، تو آپ کو یہ اختیار ہے کہ، یا تو ایک نئی باضابطہ شکایت دوبارہ دائر کریں یا پھر اصل باضابطہ شکایت کی ترمیم کرلیں، جس حد تک ڈسٹرکٹ رضامند ہو اور صورتحال کو حل کی میٹنگ کے ذریعے حل کرنے کا موقع اسے حاصل ہو یا سماعتی افسر ترمیم کی اجازت دے سماعتی کارروائی شروع ہونے سے پانچ دن پہلے، اس کے بعد نہیں۔

اگر آپ اپنی باضابطہ شکایت کو مناسب طریقے سے ترمیم کرتے ہیں، تو 30-دن پر مشتمل حل کا دورانیہ (دیکھیں صفحہ 23) شروع ہوجاتا ہے جب آپ ترمیم شدہ شکایت دائر کرتے ہیں۔

حل کا دورانیہ

حل کا دورانیہ دراصل باضابطہ شکایت دائر کرنے اور اصل باضابطہ سماعتی کارروائی شروع ہونے کے درمیان وقت کا دورانیہ ہے۔ قرارداد کا دورانیہ ایک حل کی میٹنگ پر مشتمل ہوتا ہے جس سے خصوصی تعلیم سے متعلق تنازعہ کو باضابطہ کارروائی شروع ہونے سے پہلے حل کرنے کے لیے، ایک بار پھر، موقع فراہم ہوتا ہے۔ اگر آپ نے ایک باضابطہ شکایت دائر کی ہو لیکن حل پر عمل میں شرکت کرنے سے قاصر رہے، تو اس کی وجہ سے باضابطہ کارروائی کی ٹائم لائنز شروع ہونے میں تاخیر ہوگی (ٹائم لائنز کے بارے میں مزید درج ذیل ہے)۔

قرارداد کا دورانیہ باضابطہ شکایت کے دائر ہونے کی تاریخ (یا جس تاریخ سے شکایت مناسب طریقے سے ترمیم کی گئی) سے لیکر کل 30 دن ہے۔ اگر اسکول ڈسٹرکٹ 30 دن گزرنے کے بعد بھی آپ کے اطمینان کے مطابق باضابطہ شکایت کا حل نہیں نکال سکا، تو باضابطہ سماعت کی کارروائی شروع ہو سکتی ہے۔ ایک بار جب 30-دن پر مشتمل قرارداد کا دورانیہ ختم ہوجاتا ہے، تو باضابطہ کارروائی اور غیرجانبدار سماعتی افسر کو فیصلہ کرنے کے لیے ٹائم لائن (حد دورانیہ) 45-دن ہے (دیکھیں صفحہ 24)، ماسوائے یہ کہ آپ اور ڈسٹرکٹ ثالثی پر متفق ہو جائیں جو کہ 30 دن گزرنے تک ہوتی ہے۔ یہ بھی نوٹ کرلیں کہ 30-دن کا قرارداد دورانیہ جلد بھی ختم ہو سکتا ہے اگر، ان 30 دن کے دوران، آپ اور ڈسٹرکٹ تحریری طور پر متفق ہو جائیں کہ کوئی معاہدہ ممکن نہیں ہے۔

30 دن کے قرارداد دورانیہ کی مدت کے دوران، اور باضابطہ شکایت وصول کرنے کے بعد 15 کیلینڈر والے دنوں کے اندر، اسکول ڈسٹرکٹ کو لازماً ایک اجلاس برائے حل مقرر کرنا ہوگی۔ اگر ڈسٹرکٹ 15 کیلینڈر دنوں کے اندر حل کیلئے اجلاس منعقد یا حل کی میٹنگ میں شرکت نہیں کرتا، تو آپ ایک سماعتی افسر کے لیے 45-دن ٹائم لائن کی سماعتی کارروائی شروع کرنے کی درخواست کرسکتے ہیں۔ ڈسٹرکٹ سے یہ مطلوب نہیں ہے کہ اگر اس نے باضابطہ شکایت دائر کی ہو تو ایک ریزولوشن میٹنگ بھی منعقد کرے۔

حل کیلئے اجلاس

حل کیلئے اجلاس کا مقصد آپ کو شکایت میں اٹھائے گئے مسائل پر بات چیت کا ایک موقع دینا ہے اور اسکول ڈسٹرکٹ کے لیے آپ کے ساتھ مل کر حل تلاش کرنے کے لیے کام کرنے کا موقع دینا ہے۔ حل کیلئے اجلاس بلانے کی ذمہ داری ڈسٹرکٹ پر ہے، اور آپ سے اس میں شرکت کرنا مطلوب ہے۔ اگر آپ حل کیلئے اجلاس میں شرکت نہیں کرتے اور ڈسٹرکٹ آپ کی عدم شرکت کو دستاویز کرلیتا ہے، تو ڈسٹرکٹ 30 دن کا دورانیہ ختم ہونے پر آپ کی باضابطہ شکایت کو فارغ کرنے کے لیے سماعتی افسر سے پوچھ سکتا ہے۔

آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ کو فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ IEP ٹیم کے کون سے اراکین کو حل کیلئے اجلاس میں شرکت کرنا چاہیے۔ اس میٹنگ میں اسکول ڈسٹرکٹ کے اس نمائندے کو لازماً شامل کیا جائے گا جو ڈسٹرکٹ کے لیے فیصلے کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔

ڈسٹرکٹ کا وکیل اس میٹنگ میں شرکت نہیں کرے گا ماسوائے یہ کہ آپ اپنے لیے وہاں ایک وکیل منتخب کرلیں۔ یہ میٹنگ دراصل ریزولوشن (حل کاری) کے عمل کا ایک مطلوبہ قدم ہے ماسوائے یہ کہ آپ اور ڈسٹرکٹ تحریری طور پر، ریزولیشن میٹنگ نظرانداز کرنے پر متفق ہوجائیں یا آپ اور ڈسٹرکٹ ریزولیشن یٹنگ کی جگہ ثالثی کو استعمال کرنے پر متفق ہوجائیں۔ آپ اور ڈسٹرکٹ کو 30-دن قرارداد دورانیہ ختم ہونے تک مصالحت کرنے کی اجازت ہے، اگر آپ دونوں ایسا کرنے پر متفق ہوں۔ اس سے 45-دن کی باضابطہ سماعتی کارروائی اور فیصلہ کاری کی ٹائم لائن کے شروع ہونے گریز ہوگا۔

اگر حل کیلئے اجلاس پر آپ اور ڈسٹرکٹ آپ کے تنازعہ کا حل نکال لیں، تو قانونی طور پر پابند ہونے لیے آپ دونوں کو معاہدے پر لازمی دستخط کرنا ہوں گے کہ:

- جو کچھ طے پاگیا ہے اسے اب تحریری صورت میں لانا ہے
- اس پر آپ اور ڈسٹرکٹ کا نمائندہ، دونوں کی جانب سے دستخط کئے جائیں گے، اور
- ایک عدالت اسے نافذ کر سکتی ہے

قانونی طور سے پابند ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اگر آپ یا اسکول ڈسٹرکٹ معاہدے پر قائم نہ رہ سکے، تو عدالت آپ یا ڈسٹرکٹ سے ایسا کرنے کا مطالبہ کرسکتی ہے۔

معاہدے پر دستخط کرنے کے بعد، اگر آپ یا اسکول ڈسٹرکٹ، کوئی بھی فریق متفق نہ رہنے کا فیصلہ کرے، تو آپ میں سے کوئی بھی دستخط کرنے کے کام والے تین دنوں کے اندر معاہدے کو منسوخ کرسکتا ہے۔

اگر آپ اور ڈسٹرکٹ 30-دن کے قرارداد دورانیہ ختم ہونے پہلے باضابطہ شکایت کے حوالے سے کسی معاہدے پر پہنچ جائیں، تو شکایت کو بند کر دیا جائے گا اور کوئی سماعتی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

باضابطہ سماعتی کارروائی کو لازماً ایک ایسے مناسب وقت اور جگہ پر منعقد کیا جائے جو کہ آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ کے لیے معقول طور پر سہولت کا حامل ہو۔ سماعتی کارروائی کے دوران جب بھی بات چیت کی ضرورت پڑے گی، غیر جانبدار افسر آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ سے یکساں وقت پر رابطہ کرے گا/گی۔ دیگر الفاظ میں، غیرجانبدار سماعتی افسر ، آپ اور ڈسٹرکٹ کے مابین تمام رابطے، الگ الگ نہیں اور بیک وقت کئے جائیں گے۔

45-دن کی باضابطہ سماعت کی (اور غیر جانبدار سماعتی افسر کے لیے ایک فیصلہ کرنے کے لیے) ٹائم لائن 30-دن قرارداد دورانیہ ختم ہونے کے بعد شروع ہوتی ہے یا ان میں سے کسی ایک کے بعد:

- آپ اور ڈسٹرکٹ تحریری طور پر ریزولوشن میٹنگ چھوڑنے (نہ کرنے) پر متفق ہوجائیں؛ یا
- ایک بار جب آپ ایک حل کاری میٹنگ یا ثالث کاری میٹنگ میں مسائل پر بحث کرنا شروع کر دیں ، تو آپ اور ڈسٹرکٹ تحریری طور پر متفق ہوجائیں کہ کوئی معاہدہ ممکن نہیں ہے؛ یا
- آپ اور ڈسٹرکٹ تحریری طور پر 30-دن کے قرارداد دورانیہ سے باہر جانے کے لیے آمادہ ہو جائیں تاکہ آپ مصالحت کو جاری رکھ سکیں، اور تب آپ یا ڈسٹرکٹ، کوئی بھی ثالثی کے عمل سے دستبردار ہو جائے۔

جبتکہ غیرجانبدار سماعتی افسر مزید وقت (یا دیگر الفاظ میں، گرانٹ یا توسیع) دینے کے لیے متفق نہ ہو جائے، 45-دن سماعتی ٹائم لائن کے اندر کسی بھی ایک فریق کی درخواست پر، مندرجہ ذیل قرار پائے گا:

- لازماً سماعتی کارروائی منعقد کی جائے گی؛
- لازماً سماعتی کارروائی فیصلہ تک پہنچے گی؛ اور
- فیصلہ کی ایک نقل لازماً سرٹیفائیڈ میل کے ذریعہ آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ دونوں کو، اور اسی طرح اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن کو بھی، ارسال کی جائے گی۔

باضابطہ سماعتی کارروائی سے کم از کم پانچ دن پہلے، آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ کا ایک انکشاف کانفرنس میں شرکت کرنا ضروری ہو گا۔ یہ ایک بات چیت ہے تاکہ یقینی بنایا جائے کہ آپ اور ڈسٹرکٹ دونوں وہ معلومات حاصل ہو جو کہ سماعتی کارروائی میں پیش کی جائے گی۔

باضابطہ سماعتی کارروائی ایک غیرجانبدار سماعتی افسر کرتا ہے

جب ایک باضابطہ شکایت کا حل نکالا نہیں جاسکتا، تو یہ صورتحال باضابطہ سماعت کاری کی طرف لے جاتی ہے، جو کہ ایک غیر جانبدار سماعتی افسر انجام دیتا ہے۔ سماعتی افسر کو لازماً ایک اٹارنی ہونا چاہیے جو کہ اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن سے تربیت یافتہ ہو تاکہ وہ باضابطہ سماعتی کارروائی انجام دے سکے۔

اسکول ڈسٹرکٹ سماعتی افسر کی ادائیگی کرتا ہے، تاہم یہ ایک غیرجانبدار فرد، تیسرا فریق ہوتا ہے۔ وہ کسی اسکول ڈسٹرکٹ یا تعلیم میں شامل کسی پبلک ایجنسی کا ملازم نہیں ہوتا یا ہوتی ہے اور ہوسکتا ہے کہ اس کا کوئی ذاتی یا پیشہ ورانہ دلچسپی نہ ہو جو کہ کسی ایک فریق کو دوسرے فریق پر فوقیت دینے کا باعث بنے۔

اضافی طور پر، سماعتی افسر خصوصی تعلیم کے تقاضوں بشمول IDEA، فیڈرل اور اسٹیٹ کے قوانین اور ضوابط اور خصوصی تعلیم سے متعلق عدالتیں کیسے ترجمانی کرتی ہیں، متعلقہ امور سے بہت اچھی طرح واقف ہوتا ہے۔

سماعتی کارروائی کے بعد، سماعتی افسر معیاری قانونی طرز عمل کے مطابق ایک فیصلہ تحریر کرے گا۔ آپ کا ڈسٹرکٹ یا اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن آپ کو سماعتی افسروں اور ان کی اہلیت پر مشتمل ایک فہرست فراہم کر سکتا ہے، یا آپ یہ فہرست **education.ohio.gov** پر جا کر فہرست حاصل کر سکتے ہیں، اور متعلقہ کی-ورڈز تلاش کرسکتے ہیں، *باضابطہ کارروائی کے سماعتی افسران* .

سماعتی حقوق

ایک باضابطہ سماعتی کارروائی میں، آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ:

- اپنے بچے کو ساتھ لائیں جو کہ موجودہ سماعت کا موضوع ہے؛
- درخواست کر سکتے ہیں کہ سماعت کو عوام کے لیے کھلی رکھی جائے؛
- اپنا وکیل یا ایسے لوگ جو معذور بچوں کے لیے خصوصی معلومات کے حامل ہوں، کو ساتھ لائیں اور وہ آپ کو مشورہ دے سکیں؛
- شہادت (ثبوت) پیش ہوں گی، گواہوں سے جراح اور دوہری جانچ (سوال) ہو گی، اور گواہوں کی حاضری مطلوب ہو گی (ایک بار پھر، سماعت صرف انہی مسائل کے بارے میں ہوگی جو آپ نے اپنی باضابطہ شکایت میں اٹھائے ہوں گے، ماسوائے یہ کہ ڈسٹرکٹ آپ کو نئے معاملات اٹھانے کے لیے رضامند ہو جائے)؛
- کسی بھی ثبوت جس کو متعارف کرایا جا رہا ہو، جو کہ آپ سماعت سے کو کم از کم پانچ کاروباری ایام پہلے نہ دکھائے گئے ہوں، کو ممنوعہ قرار دیں؛ اور
- لفظ‌بہ‌لفظ تحریر صورت میں، یا اگر آپ چاہیں تو الیکٹرانک شکل میں سماعتی کارروائی کا ریکارڈ، اور کوئی بھی نتائج اور فیصلوں کے ریکارڈز، آپ بنا کسی قیمت حاصل کریں۔

اگر آپ کے ساتھ آپ کی وکالت کرنے والے کوئی بھی ایڈوکیٹس ہوں جو کہ واقعتاً قانونی وکیل نہ ہوں

اگر آپ کے ساتھ آپ کی وکالت کرنے کوئی بھی ایڈوکیٹس ہوں جو قانونی طور پر وکیل نہیں، تو ایسے افراد دوسرے فریق سے اٹارنی کی فیس (وکیل) کی فیس (یا خدمات کے لیے کسی بھی قسم کے معاوضہ) کے حقدار نہیں ہیں۔ سماعت میں محض وکالت کرنے والا قانون کی مشق نہیں کر سکتا لہذا کارروائی کے دوران ایسے ایڈوکیٹ کی شمولیت کو محدود کیا جاسکتا ہے۔

تیز تر باضابطہ شکایت کا عمل اور ٹائم لائن

ایک تیز تر باضابطہ سماعتی کارروائی وہ سماعت ہوتی ہے جو کہ تیز رفتار ٹائم لائنز پر مبنی ہوتی ہے جس سے بعض یقینی مخصوص تعلیمی تنازعات کا تیز تر حل نکالنے میں سہولت ہوتی ہے۔ آپ یا ڈسٹرکٹ کوئی بھی ایک تیز تر باضابطہ سماعتی کارروائی کے لیے درخواست جمع کرا سکتا ہے مگر صرف ذیل صورتحال کے پیش نظر اگر:

1. آپ اپنے بچہ کی تعلیمی منتقلی (پروگرام یا سروسز) سے متعلق اسکول ڈسٹرکٹ کے کسی فیصلہ سے متفق نہ ہوں، اور یہ کہ آپ کے بچہ کو اسکول سے تربیت دینے کے نتیجے میں ہوا تھا؛ یا
2. آپ وضاحتی فیصلوں کے نتائج سے اتفاق نہ کریں؛ یا
3. اسکول ڈسٹرکٹ کے خیال میں آپ کے بچہ کی موجودہ تعلیمی تعیناتی (پروگرام یا خدمات) آپ کے بچہ کو یا دوسرے بچوں کو زخم یا چوٹ پہنچنے کے انتہائی امکان ہونے کے نتیجے میں ہوئی ہے۔

ایک تیز تر باضابطہ شکایت کی ٹائم لائن میں کیلینڈر کے 15 دنوں پر مشتمل قرارداد کی ٹائم لائن اور اسکول کے 20 دنوں مشتمل ایک سماعتی کارروائی کی ٹائم لائن شامل ہے۔ اسکول ڈسٹرکٹ کو باضابطہ شکایت وصول ہونے کے بعد لازماً کیلینڈر کے سات دنوں کے اندر ایک حل کیلئے اجلاس کرنا ہو گا۔ ایک تیز تر سماعتی کارروائی کے ختم ہونے کے بعد، سماعتی افسر کے پاس اسکول کے 10 ہوں گے جس میں وہ اپنا حتمی فیصلہ تحریر کر کے آپ کو اور ڈسٹرکٹ کو فراہم کر سکے۔ تیز تر باضابطہ شکایت کی کارروائی کے دوران کوئی اضافی وقت شامل نہیں کیا جائے گا۔

ایک فیصلہ پر اپیل کرنا

باضابطہ سماعتی کارروائی کے اختتام پر غیر جانبدار سماعتی افسر کا دیا ہوا فیصلہ حتمی ہوتا ہے، ما سوائے اس کے کہ متاثرہ فریق فیصلہ حاصل کرنے کے لیے 45 دنوں کے اندر براہ راست اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن کے پاس اپیل دائر کرے۔ ایک متاثرہ فریق والدین (پیرنٹ) یا ڈسٹرکٹ میں سے کوئی بھی ہوسکتا ہے جب سماعتی افسر کا فیصلہ اس فریق کے لیے غیرسازگار ہو (جس کا مطلب یہ ہے کہ فریق غالب نہ ہوسکا)۔

سماعتی افسر کے فیصلوں کے خلاف اپیل کیسے کی جائے

سماعتی افسر کے فیصلہ کے خلاف اپیل کرنے کے لیے، آپ کو تحریری طور پر اپنی اپیل کی ایک نقل ڈیپارٹمنٹ کو اور ایک کاپی اپنے اسکول ڈسٹرکٹ کے سپرنٹنڈنٹ کو ارسال کرنا ہو گی۔ ڈیپارٹمنٹ باضابطہ کارروائی کے فیصلہ کے ایک غیر جانبدار جائزہ کے لیے ریاستی سطح کا جائزہ افسر نامزد کرے گا۔ جائزہ افسر کو ادائیگی اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن کرے گا۔ جائزہ کار افسر پوری باضابطہ سماعتی کارروائی کا جائزہ اور جانچ پڑتال کرے گا۔ مزید یہ کہ، جائزہ افسر یقینی بنائے گا کہ سماعتی کارروائی باضابطہ طریقہ کار اور تقاضوں کے مطابق ہوئی اور جیسا ضروری سمجھے گا، اضافی شواہد طلب کرے گا۔ جائزہ افسر آپ یا ڈسٹرکٹ سے زبانی یا تحریری دلائل کے لیے درخواست کرسکتا ہے۔ اگر جائزہ افسر زبانی دلائل، تمام سماعتی حقوق (دیکھیں صفحہ 25) پر غور کرنے کے لیے ایک سماعت کرتا ہے جو کہ آپ نے ایک باضابطہ سماعتی کارروائی میں برداشت کئے بالکل ایسے ہی ہیں جیسے آپ کو سماعت میں برداشت کرنا پڑیں۔

ایک غیر جانبدار سماعتی افسر کے فیصلہ کے خلاف اپیل دائر کرنے کے لیےآپ غیر جانبدار سماعتی افسر کا فیصلہ ملنے کے بعد 45 کیلینڈر دنوں کے اندر فیصلہ پر اعتراض (اپیل) کر سکتے ہیں۔ اپنی اپیل اس پتہ پر ارسال کریں: اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن آفس فار

اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن
آفس فار ایکسیپشنل چلڈرن
ڈسپیوٹ ریزولوشن سیکشن
25 ، ساؤتھ فرنٹ اسٹریٹ،
میل اسٹاپ 409
کولمبس، اوہائیو 43215

اضافی مدد کے لیے، براہ کرم اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن، آفس فار ایکسیپشنل چلڈرن کو 2650-466 (614) یا ٹول فری نمبر 6338-644 (877) پر کال کریں۔

ٹائم لائن/توسیعات

ریاستی-سطح کے جائزہ لینے کے لیے ڈیپارٹمنٹ آپ کی درخواست موصول کرنے کے بعد 30 دنوں کے اندر، جائزہ افسر اپنا فیصلہ جاری کر دے گا، ما سوائے یہ کہ وہ کسی توسیع کی اجازت دے، جس کے لیے پیرنٹ یا ڈسٹرکٹ کوئی بھی درخواست کرسکتا ہے (تاہم، یہ یاد رکھیں کہ ایک تیز تر باضابطہ سماعتی کارروائی کے لیے دائر کردہ اپیل کے دوران توسیع وقت کی کوئی اجازت نہیں دی جاتی) آپ الیکٹرانک یا لفظ-بہ-لفظ تحریری صورت میں جائزہ افسر کے جائزے کے نتائج اور فیصلوں کے ریکارڈز، حاصل کرنے کی درخواست کرسکتے ہیں۔

وفاقی یا ریاستی عدالت میں اپیل دائر کرنا

ریاستی-سطح کے جائزے کا فیصلہ حتمی ہوتا ہے ماسوائے اس کے کہ ایک وفاقی یا ریاستی عدالت میں اپیل دائر کر دی جائے۔ جائزہ افسر کے کئے ہوئے فیصلہ سے متاثرہ فریق (جس کو غلبہ حاصل نہیں ہوتا) کو جائزہ افسر کا فیصلہ ملنے کی تاریخ سے لیکر 90 دنوں تک ایک فیڈرل کورٹ (وفاقی عدالت) میں یا ریویو افسر کے فیصلہ کا نوٹس ملنے کے بعد 45 دنوں کے اندر کاؤنٹی کی عام عدالت میں، جو کہ آپ کے بچہ کے اسکول ڈسٹرکٹ کے محل وقوع میں واقع ہوتی ہے، مقدمہ دائر کرنے کا حق حاصل ہوتا ہے۔ عدالت ریکارڈز کا جائزہ لے گی، فریقین کی درخواست پر مزید شواہد کی سماعت کرے گی اور پھر ایک حتمی فیصلہ دے گی جو کہ پیش کردہ شواہد اور ریکارڈز کی بنیاد پر ہو گا۔ ایک اپیل جو آپ ایک عدالت میں دائر کریں گے اس کے لیے آپ کو لازماً عدالتی اخراجات کی ادائیگی کرنا ہو گی، لیکن اگر آپ مقدمہ جیت گئے، تو عدالت کی صوابدید پر آپ کورٹ فیس اور اٹارنی فیس (دیکھیں صفحہ 28) کے حقدار ہوں گے۔

ضابطہ کی کارروائی کے دوران بچے کا اسٹیٹس

- ایک باضابطہ شکایت کی کارروائی کے دوران جبکہ کارروائی میں پیشرفت ہو، آپ کے بچے کا اسٹیٹس لازمی موجودہ تعلیمی تعیناتی برقرار یا بحال رہے گی، جبتکہ آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ متفق ہوجائیں کہ آپ کے بچے کی تعلیمی تعیناتی تبدیل ہوسکتی ہے۔
- آپ کے بچے کی موجودہ تعلیمی تعیناتی وہی ہے جس کی وضاحت بچہ یا بچی کے لیے حالیہ ترین IEP میں بیان کردہ ہے۔
- اگر آپ کے بچے کو ایک عبوری متبادل تعلیمی انتظام (IAES- اسکول سے باہر ایک عارضی سیکھنے کا انتظام) میں اسکول ڈسٹرکٹ کی جانب سے نظم و ضبط کے پیش نظر رکھا گیا ہے، تو آپ کے بچہ کو اسی تعلیمی انتظام کے تحت ہی رکھا جائے گا، جبتکہ سماعتی افسر کو فیلصہ کرلے یا جبتکہ آپ کے بچہ پر عائد ڈسٹرکٹ کی نظم و ضبط شرائط اٹھا لی جائیں، جو بھی پہلے واقع ہوجائے؛
- اگر ایک باضابطہ شکایت میں ڈسٹرکٹ میں، آپ کے بچے کا، آپ کی اجازت سے، داخلہ شامل ہو تو اسے ڈسٹرکٹ میں متعین کیا جائے گا جبتکہ باضابطہ کارروائی مکمل ہوجائے۔
- اگر باضابطہ شکایت میں، قانون کے ایک حصہ کہ اسکول کی عمر سے کم عمر بچے کی سروسز شروع کرنے کی درخواست شامل ہو، کیونکہ آپ کا بچہ 3 سال کا ہو گیا اور وہ مخصوص سروسز کے لیے اہل نہیں رہا جیسا کہ ابتدائی مداخلت قانون کا حصہ ہے، لہذا اسکول ڈسٹرکٹ سے یہ مطلوب نہیں کہ وہ ابتدازی انٹروینشنل سروسز فراہم کرے جو کہ آپ کا بچہ حاصل نہیں کر رہا ہے۔
- اگر آپ کا بچہ خصوصی تعلیم کی خدمات کے لیے اہل پایا گیا اور والدین ابتدائی خدمات کی فراہمی کے لیے رضامندی دیں، تو اسکول ڈسٹرکٹ کو لازماً وہ خدمات فراہم کرنا ہوں گی جو کہ والدین اور اسکول ڈسٹرکٹ کے مابین تنازعہ میں شامل نہ ہوں۔
- اگر جائزہ افسر بچہ کے والدین کے ساتھ متفق ہوجائے کہ تعیناتی کی تبدیلی مناسب ہے، تو اس تعیناتی کو اسٹیٹ اور پیرنٹ کے درمیان قائم مقام مقاصد کے لیے ایک معاہدے کے حیثیت سے برتا جائے گا۔

اٹارنی کی فیس

آپ کسی بھی وقت باضابطہ کارروائی (یا کسی باضابطہ کارروائی کے فیصلہ کے خلاف اپیل کی کارروائی) میں اپنی نمائندگی کے لیے کوئی اٹارنی (وکیل) کی خدمات منتخب کرسکتے ہیں، لیکن اپنے قانونی اخراجات کی ادائیگی آپ کو خود کرنا ہوں گے۔ اگر آپ کوئی اٹارنی کی خدمات حاصل کرنا منتخب کرتے ہیں اور آپ جیت جاتے ہیں (اپنے حق میں فیصلہ پا لیتے ہیں) کسی بھی کام یا کارروائی میں جو کہ آپ کی باضابطہ سماعتی کارروائی سے متعلق ہو (آپ کو جیتنے والا فریق بنا دیتی ہے)، تو عدالت ڈسٹرکٹ کو، آپ کے لیے مناسب طور سے اٹارنی کی فیس ادا کرنے کا حکم صادر کر سکتی ہے۔

اگر ڈسٹرکٹ جیتے

اگر ڈسٹرکٹ جیت جائے، تو عدالت آپ کو ڈسٹرکٹ کے لیے مناسب طور سے اٹارنی کی فیس ادا کرنے کا حکم صادر کر سکتی ہے۔ عدالت آپ کو یا آپ کے اٹارنی کو آرڈر کر سکتی کہ اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن یا آپ کے اسکول ڈسٹرکٹ کو اٹارنی کی فیس ادا کریں، اگر وہ جیت جاتے ہیں اور عدالت مندرجہ ذیل میں سے کوئی فیصلہ کرے:

- یہ کہ کارروائی نامعقول، غیرمناسب یا بے بنیاد تھی؛
- یہ کہ آپ نے معاملہ کو واضح طور پر نامعقول، غیر مناسب، یا بے بنیاد قرار دیئے جانے کے باوجود قانونی کارروائی جاری رکھی؛ یا
- یہ کہ کارروائی ایک نامناسب مقصد کے لیے کی گئی، جیسا کہ خوفزدہ کرنا، غیر ضروری تاخیر کا باعث بننا، یا بلا ضرورت قانونی اخراجات بڑھانا۔

اگر عدالت حکم صادر کردے تو قانونی اخراجات آپ کو یا ڈسٹرکٹ کو دوبارہ ادا کئے جائیں گے

اگر عدالت آپ یا ضلع کو دوبارہ ادا کرنے کی قانونی فیس کا حکم جاری کر دے ، تو عدالت فیصلہ کرے گی کہ کتنی رقم کی ادائیگی مناسب ہے۔ اٹارنی کی فیس کا تعین کمیونٹی میں رائج عمومی شرحوں کی بنیاد پر ہونا چاہیے جبکہ فراہم کردہ خدمات کا تعین نوعیت اور معیار کی بنیاد پر ہونا چاہیے۔ اٹارنی کی فیس دینے میں عدالت کے اختیار پر بعض حدود ہیں۔ ذیل مخصوص مواقع پر عدالت اٹارنی کی فیس عطا نہیں کر سکتی:

- جب ڈسٹرکٹ تحریری طور پر اگلے 10 دن کی کارروائی کے اندر تنازعہ کا حل پیش کرنے کی پیشکش کرے، آپ 10 کے اندر پیشکش کو قبول نہیں کریں، جبکہ مقدمہ میں ڈسٹرکٹ کا پیشکش کردہ مجوزہ تصفیہ ڈسٹرکٹ کی نسبت آپ کے لیے کم سازگار ہو؛
  - تاہم، ایک عدالت آپ کو فیس عطا کر سکتی ہے اگر کارروائی میں آپ غالب ہوں اور عدالت فیصلہ کرے کہ آپ بجا طور پر حق پر تھے (آپ کے پاس اچھے جواز تھے) کہ ڈسٹرکٹ کے تصفیہ کی پیشکش قبول نہ کیا؛
- ایک IEP میٹنگ میں آپ کے وکیل کی شرکت کے لیے، جبتکہ اس میٹنگ کو کسی انتظامی سماعت یا عدالتی کارروائی کے نتیجے میں بلائی جائے؛ اور
- ایک حل کے اجلاس میں آپ کے وکیل کی شرکت کے لیے۔

اٹارنی کی فیس کم کرنا

عدالت ایک اٹارنی کو دیئے جانے والی فیس کم بھی کر سکتی ہے اگر:

- کارروائی کے دوران، آپ یا آپ کے وکیل نے تنازعہ کے حتمی حل کے لیے غیرمعقول تاخیر کی؛
- کمیونٹی میں معقول طور پر مسابقتی صلاحیت، مہارت، شہرت اور تجربہ کے حامل وکلاء کی جانب سے اسی نوعیت کی خدمات کے لیے رائج فی گھنٹہ کی شرح کے مقابلے میں آپ کے اٹارنی کی فیس کی رقم غیرمعقول طور پر بہت زیادہ ہے؛
- جتنا وقت صرف ہوا اور جتنی قانونی خدمات آپ کو ملیں، وہ کئے گئے کام یا کارروائی کے لحاظ سے ضرورت سے زیادہ (بہت زیادہ) تھیں؛
- آپ کے وکیل نے آپ کی شکایت کے نوٹس میں اسکول ڈسٹرکٹ کو مناسب طور پر معلومات مہیا نہیں کیں۔

مذکور بالا میں سے کچھ بھی لاگو نہیں ہو گا اگر عدالت کو یہ معلوم ہوجاتا ہے کہ اسٹیٹ یا اسکول ڈسٹرکٹ نے حتمی حل کے لیے کی جانے والی کارروائی میں غیرمعقول تاخیر کی یا بصورت دیگر IDEA کے طریقہ ہائے کار کے تحفظات کی خلاف ورزی کی۔

نظم و ضبط

معذور بچوں کے لیے انضباطی طریقہ کار

بعض صورتوں میں، آپ کے اسکول ڈسٹرکٹ کو خصوصی تعلیم کی خدمات کی فراہمی آپ کے معذوری کے حامل بچہ کو جاری رکھنا پڑیں گی، چاہے ڈسٹرکٹ اسے معطل، خارج، یا دیگر صورت میں آپ کے بچہ یا بچی کو اس کی موجودہ تعلمی تعیناتی (اپنے بچہ/بچی کے IEP کے لحاظ سے اس کی موجودہ تعلیمی تعیناتی کے بارے میں مزید معلومات کا حوالہ دیکھیں) سے ہٹا چکا ہو۔

تعلیمی تعیناتی اور متبادلات

اگر آپ کے بچہ یا بچی کو اسکول ڈسٹرکٹ کے قواعد کی خلاف ورزی کرنے کے باعث 10 دن سے کم اسکول دنوں کے لیے اس کی موجودہ تعلیمی تعیناتی سے ہٹا دیا گیا ہے، تو ڈسٹرکٹ کو اس دورانیہ میں آپ کے بچہ کو خصوصی تعلیمی خدمات فراہم کرنا ضروری نہیں ہو گا۔ اگر آپ کے بچہ کو اسکول سے مسلسل *10 اسکول کے دن سے زائد دنوں کے لیے* ہٹایا ہے، تو اسکول کو اس عرصہ میں آپ کے بچہ یا بچی کو اسپیشل ایجوکیشن سروسز کی فراہمی کو لازمی جاری رکھنا ہوگا، چاہے اگر اس کے لیے دیگر تعلیمی بندوبست (مثال کے طور پر، کوئی دوسری کلاس روم، بلڈنگ، یا طالب علم کے گھر پر) کرنا پڑے۔

اگر اسکول ڈسٹرکٹ آپ کے بچہ یا بچی کو اس کی موجودہ تعیناتی سے 10 مسلسل اسکول دن سے زائد دنوں کے لیے اسی اسکول کے سال میں ہٹا دیتا ہے، تو اسے آپ کے بچہ یا بچی کی تعلیمی تعیناتی کی تبدیلی شمار کیا جائے گا۔

اگر اسکول ڈسٹرکٹ آپ کے بچہ یا بچی کو اس کی موجودہ تعلیمی تعیناتی سے ہٹا دے، مختلف مواقع پر (ہٹانے کا ایک سلسلہ) جو کہ ایک اسکول سال میں 10 دن سے زائد بن جاتا ہے، تو ڈسٹرکٹ کو لازماً تعین کرنا ہو گا اگر یہ ہٹایا جانا آپ کے بچے کی تعلیمی تعیناتی میں ایک تبدیلی پر مشتمل تو نہیں۔ اس کو فیصلہ ساز بنانے کے لیے، ڈسٹرکٹ کو لازماً مندرجہ ذیل عوامل پر غور کرنا ہو گا:

- ہر مرتبہ آپ کے بچہ یا بچی کو کتنے عرصہ کے لیے ہٹایا گیا؛
- کل ملا کر کتنے عرصہ کے لیے آپ کے بچہ یا بچی کو ہٹایا گیا؛
- تمام ہٹایا جانا ایک دوسرے سے کتنے ملتے جلتے تھے؛ اور
- گزشتہ واقعات جن میں آپ کے بچہ یا بچی کے رویّوں کی مماثلت جس میں آپ کے بچہ یا بچی کو ہٹا دیا گیا تھا۔

جب ایک بچہ کی تعلیمی تعیناتی کو محض اس لئے تبدیل کیا جا رہا ہو کہ آپ کے بچہ اسکول کے قواعد کی پیروی نہیں کی تھی، تو اسکول ڈسٹرکٹ، پیرنٹ اور IEP ٹیم کے موزوں ارکان کو لازماً وضاحتی فیصلہ سازی کا ایک جائزہ لینے کے لیے ملاقات کرنا چاہیے۔ اس وضاحتی فیصلہ سازی کا جائزہ لینے کا مقصد اس بات کا تعین کرنا ہے، آیا کہ آپ کے بچہ کے روّیہ کی کوئی اور وجہ تھی یا آپ کے بچہ کی معذوری سے اس کے رویّوں کا کوئی براہ راست اور گہرا تعلق تھا۔

وضاحتی فیصلہ سازی

انضباطی وجوہات کی بنا پر آپ کے بچہ کی تعلیمی تعیناتی کو تبدیل کرنے سے پہلے، آپ کے بچہ کے حقوق کو تحفظ دینے کے لیے اسکول ڈسٹرکٹ کو لازماً چند یقینی اقدامات لینے ہوں گے۔ ایک قدم تو یہ ہے کہ وضاحتی فیصلہ سازی کی جائزہ میٹنگ کو منعقد کرائے۔ یہ وہ میٹنگ ہے جس میں تعین کیا جائے گا، آیا کہ آپ کے بچہ کے روّیہ کی کوئی اور وجہ تھی یا آپ کے بچہ کی معذوری سے اس کے رویّوں کا کوئی براہ راست اور گہرا تعلق تھا۔ دوسرے الفاظ میں، کیا آپ کے بچہ کے روّیہ کا وجہ اس کی معذوری تو نہ تھی؟ طالب علم کی IEP ٹیم اسکول کے 10 دنوں کے اندر تعلیمی تعیناتی کو تبدیل کرنے کے کسی بھی فیصلہ کے لیے اس بات کا تعین کرے گی آیا کہ آپ کے بچہ کے روّیہ کا باعث اس کی معذوری تھی یا نہیں۔

براہ کرم یاد رکھیں

آپ کا بچہ اسکول میں کسی بھی دوسرے طالب علم کی طرح یکساں اصول اور نظم و ضبط کی پابندی سے مشروط ہے اور **IEP** میں بیان کردہ خدمات کا حصول جاری رہے گا، لیکن شاید یکساں جگہ پر نہیں۔

وضاحتی فیصلہ سازی جائزہ میٹنگ

وضاحتی فیصلہ سازی جائزہ میٹنگ پر آپ اور IEP ٹیم کے دیگر ارکان متعلقہ معلومات بشمول، آپ کے بچہ کی IEP، ٹیچر کے مشاہدے اور دیگر کوئی بھی فراہم کردہ متعلقہ معلومات کا جائزہ لیں گے۔

اگر آپ کے بچہ کا روّیہ اس کی معذوری کا مظہر ہو، تو آپ کے بچہ یا بچی کی تعیناتی واپس وہیں کر دی جائے گی جہاں سے اسے ہٹایا گیا تھا، جب تک یہ کہ IEP ٹیم تعیناتی کی ایک تبدیلی پر متفق ہوجائے۔

اگر آپ کے بچہ کا روّیہ کی وجہ اس کی معذوری کا اظہار ہونا پایا گیا، تو IEP ٹیم لازماً:

1. 10 دنوں کے اندر افعالی روّیہ کی تشخیص شروع کرے گی اور جتنا ممکن ہوسکے اسے جلد از جلد مکمل کرے گی۔ ایک افعالی روّیے کی تشخیص دراصل آپ کے بچہ کے رویّوں کا جائزہ لینا ہے جو اس بات کا تعین کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے کہ آپ کے بچہ کے ماحول میں وہ کیا اسباب ہیں جو نامناسب روّیہ کو تحریک دینے کا باعث بنتے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ آپ کے بچہ کے روّیوں میں بہتر متبادل تبدیلیاں کونسی ہوسکتی ہیں جو آپ کے بچہ کو اس قدر سیکھانے کی ضرورت ہے کہ بچہ کو مثبت نتائج اور آراء حاصل ہونے لگیں؛ اور
2. آپ کے بچہ کے لیے ایک روّیہ کی مداخلت کاری کی منصوبہ بندی شروع کرے گی، اگر افعالی رویّوں کی تشخیص کاری پہلے ہی مکمل کر لی گئی ہو اور ہاتھ میں نظم و ضبط سے متعلق معاملہ ہو۔ (روّیہ میں مداخلت کاری کی منصوبہ بندی دراصل اُن مخصوص رویّوں کو دیکھا جاتا ہے جو اسکول کے لیے مناسب نہیں ہیں اور ان طریقوں پر روشنی ڈالی جاتی ہے جن پر اسکول کوشش کر کے نامناسب رویّوں میں کمی کر سکتا ہے۔)؛ یا
3. اگر روّیہ میں مداخلت کاری کا منصوبہ پہلے ہی سے موجود ہو، تو 10 دنوں کے اندر منصوبہ کا جائزہ لے گی اور کوئی بھی ضروری تبدیلیاں کرے گی۔

عبوری متبادل (عارضی اور مختلف) تعلیمی انتظام

آپ کے بچہ کو ایک عبوری متبادل تعلیمی انتظام (IAES) میں رکھنے کا فیصلہ آپ کے بچہ کی IEP ٹیم کی جانب سے کیا جاتا ہے۔ آپ کے بچہ کے لیے IAES ایک عارضی، اور مختلف تعلیمی ماحول و انتظام کی تعیناتی ہے تاکہ آپ کے بچہ کو خصوصی تعلیم حاصل ہوسکے۔ جس تاریخ میں IEP ٹیم آپ کے بچہ کی تعیناتی ایک IAES میں تبدیلی کا فیصلہ کرتی ہے کیونکہ آپ کے بچہ نے اسکول کے قواعد کی خلاف ورزی کی تھی، لہذا اسکول ڈسٹرکٹ لازماً آپ کو اس فیصلہ کی اطلاع دے گا اور آپ کو خصوصی تعلیم میں والدین کے حقوق پر یہ رہنما کتاب بھی دے گا۔

چاہے اگر آپ کے بچہ کے رویّہ کی وجہ آپ کے بچہ کی معذوری ہی کیوں نہ تھی، ڈسٹرکٹ آپ کے بچہ کو اسکول سے ہٹا کر ایک IAES میں اسکول کے 45 دنوں تک کے لیے بھیج سکتا ہے اگر آپ کے بچہ نے:

- کوئی ہتھیار رکھا ہو؛
- جان بوجھ کر دیوانگی کی یا غیرقانونی منشیات کا استعمال کیا، یا بیچی، یا کوئی ممنوعہ مواد (کنٹرولڈ سبسٹنس) فروخت یا خریدنے یا بیچنے کی کوشش کی؛ یا
- کسی دوسرے فرد کو شدید جسمانی چوٹ پہنچائی

یہ عام طور پر لاگو ہے چاہے آپ کے بچہ نے ایسا عمل اسکول سے باہر، اپنے اسکول کے راستہ پر، اسکول میں یا اسکول کے کسی تقریب میں کیا ہو۔

اگر آپ کے بچہ کے ***رویّے براہ راست طور سے آپ کے بچہ کی معذوری کے باعث نہ تھے***، تو آپ کے بچہ کو اتنے ہی عرصے کے لیے کسی IAES میں بھیجا جاسکتا جتنے عرصے کے لیے کسی غیر معذور بچہ کو انضباطی کارروائی کے لیے۔

اگر آپ کے بچہ کے رویّہ براہ راست طور سے ***آپ کے بچہ کی معذوری سے متعلق تھا یا معذوری بنیادی وجہ تھی***، اور آپ کے بچہ نے اسکول کے قواعد کی خلاف ورزی کی تھی، تو آپ کے بچہ کو لازماً واپس اسی تعلیمی انتظام میں واپس کیا جائے گا جہاں سے اس کو ہٹایا گیا تھا، جبتک آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ رویّہ میں تبدیلی کے ایک حصہ کے طور پر مداخلت کاری کے منصوبہ یا IEP کے تحت، کسی تعیناتی تبدیلی کے لیے متفق ہوجائیں۔

تاہم، اگر ڈسٹرکٹ کا خیال یہ ہو کہ (آپ کے بچہ کی IEP کے مطابق) آپ کے بچہ یا بچی کو اس کی موجودہ تعلیمی تعیناتی میں رکھنے کے نتیجے میں قرین خدشہ یہ ہے کہ آپ کا بچہ خود کو یا دوسروں کو چوٹ پہنچا سکتا ہے، لہذا اسکول ڈسٹرکٹ ان خدشات پر بحث کرنے کے لیے ایک IEP میٹنگ بلا سکتا ہے۔ اگر آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ تعیناتی کی تبدیلی کے بارے میں متفق نہیں ہوتے، تو ڈسٹرکٹ ایک تیز تر باضابطہ سماعت کی کارروائی طلب کر سکتا ہے – دوسرے الفاظ میں، یہ ایک تیز رفتار سماعتی کارروائی کے لیے پوچھ سکتا ہے جو کہ تیزی سے ایک حل حاصل کرنے کے لیے فاسٹ-ٹریک پر ہوگی (تیز تر کارروائی صفحہ 25 پر دیکھیں).

اگر آپ ایک تعلیمی تعیناتی کی تبدیلی یا وضاحتی فیصلہ سازی جائزہ سماعت کے نتائج سے اتفاق نہیں کرتے

آپ اپنے بچہ کی موجودہ تعلیمی انتظام کو کسی انضباطی اقدام کے باعث تبدیلی کے فیصلہ کو چیلنج کرنے کے لیے یا ایک وضاحتی فیصلہ سازی کے جائزہ کے نتائج کے خلاف، آپ ایک تیز تر باضابطہ سماعت کی کارروائی کی درخواست کر سکتے ہیں. (باضابطہ کارروائی کی معلومات صفحہ 24 – 25 پر دیکھیں) اگر اسکول ڈسٹرکٹ نے مطلوبہ تقاضوں کو پورا کیا تھا جب اس نے آپ کے بچہ کی تعیناتی کو تبدیل کیا یا اگر ڈسٹرکٹ نے ظاہر کیا کہ آپ کے بچہ کا رویّہ آپ کے بچہ کی معذوری کا مظہر تھا یا نہیں تھا، اس کا فیصلہ ایک غیر جانبدار سماعتی افسر تیز تر باضابطہ سماعتی کارروائی کے دوران کرے گا۔

جیسا کہ مذکورہ بالا نوٹ کیا گیا، کہ اسکول ڈسٹرکٹ ایک تیز تر باضابطہ کارروائی کی درخواست کر سکتا ہے اگر ڈسٹرکٹ کے خیال میں آپ کے بچہ کو اس کی موجودہ تعیناتی میں رکھنے کے نتیجہ میں خود آپ کے بچہ کو یا دوسروں کو چوٹ پہنچنے کا قرین خدشہ ہے۔ (تیز تر باضابطہ کارروائی صفحہ 25 پر دیکھیں)

کب آپ کے بچہ کا رویّہ ایک مشتبہ معذوری کے باعث ہوتا ہے

اگر آپ کے کے بچہ کی کوئی IEP نہیں ہو، تو آپ اسکول ڈسٹرکٹ سے اپنے بچہ کو معذوری کا حامل قرار دیتے ہوئے بچہ کے ساتھ سلوک رکھنے کے لیے پوچھ سکتے ہیں، اگر ان میں سے کوئی بھی معاملہ پیش آنے سے پہلے آپ کا بچہ اسکول کے قواعد کی خلاف ورزی کر بیٹھے:

- آپ نے اسکول کے رہنماؤں کو بتایا ہو یا اپنے بچہ کے ٹیچر کو، تحریراً بتا دیا ہو، کہ آپ کے خیال میں آپ کے بچہ کو خصوصی تعلیمی خدمات کی ضرورت پڑ سکتی ہے؛ یا
- آپ نے اپنے بچہ کے لیے ایک تشخیص کاری کی درخواست کی ہو؛ یا
- آپ کے بچہ کے ٹیچر یا دیگر اسکول ڈسٹرکٹ کے عملے کے رکن نے ڈسٹرکٹ کے خصوصی تعلیمی شعبہ کے ڈائریکٹر کو بتایا ہو یا آپ کے بچہ کے رویّوں کے متعلق خصوصی تشویش سے متعلق دیگر انتظامی عملہ کو آگاہ کیا ہو۔

اگر آپ نے ڈسٹرکٹ کو اپنے بچہ کے لیے تشخیص کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہو، تو آپ کے اسکول ڈسٹرکٹ سے یہ توقع نہیں کی جاتی کہ وہ آپ کے بچہ کو معذوری کے حامل بچہ کی طرح برتاؤ کریں گے۔ یہ بھی درست ہے کہ اگر آپ نے اپنے بچہ کے لیے خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کو مسترد کر دیا تھا یا آپ کے بچہ کی اہلیت تشخیص ہوئی تھی اور ٹیم نے یہ فیصلہ دیا تھا کہ آپ کے بچہ کو کوئی معذوری نہیں تھی۔ ڈسٹرکٹ آپ کے بچہ کو اسی طرح نظم و ضبط سیکھا سکتے ہیں جس طرح دوسرے غیر معذور عام طالب علموں کو جو کو اس طرح کا برتاؤ کرتے ہیں۔

سرکاری خرچ پر والدین کی طرف سے ایک پرائیویٹ اسکول میں معذوری کے حامل بچوں کی یکطرفہ تعیناتی

ادائیگی کا معاوضہ تعین کرنے کا طریقہ کار

اگر آپ اپنے بچہ کو کسی پرائیویٹ اسکول میں داخل کرنا منتخب کرتے ہیں، تو آپ کا ڈسٹرکٹ کے لیے لازمی نہیں کہ وہ تعلیمی یا خصوصی تعلیمی اور پرائیویٹ اسکول پر دیگر متعلقہ خدمات کے لیے اخراجات کی ادائیگی کرے جب تک کہ ڈسٹرکٹ نے آپ کے بچہ کے لیے ڈسٹرکٹ میں ایک مفت مناسب عوامی تعلیم (FAPE) کی پیش کش کی ہو۔ اگر آپ کے خیال میں آپ کا ڈسٹرکٹ آپ کے بچہ کو FAPE کی فراہمی میں ناکام ہوا ہے، تو آپ کو اختیار حاصل کہ آپ اس کی ایک باضابطہ شکایت دائر کردیں جہاں پر سماعت ایک غیر جانبدار سماعتی افسر کی جانب سے کی جائے گی اور ایک غیر جانبدار سماعتی افسر یہ فیصلہ جاری کرے گا آیا کہ ڈسٹرکٹ نے آپ کے بچہ کے لیے FAPE کی پیشکش کی یا نہیں (باضابطہ کارروائی کی معلومات صفحہ 21-27 پر دیکھیں) اگر ایک غیر جانبدار سماعتی افسر کی جانب سے باضابطہ کارروائی کے دوران یہ تعین کیا جائے کہ آپ کے ڈسٹرکٹ نے FAPE کی فراہمی نہیں کی، تو سماعتی افسر کو یہ فیصلہ کرسکتا ہے کہ آپ کو اپنے بچہ کے لیے ایک پرائیویٹ اسکول میں داخلہ کرانے کے اخراجات کے لیے معاوضہ (واپسی ادائیگی) دیا جائے۔

معاوضہ کی تخفیف یا ضبطی

ڈسٹرکٹ کو کتنی رقم کا معاوضہ آپ کو ادا کرنا مطلوب ہوسکتا ہے، شاید وہ تخفیف کردہ ہو یا آپ کا تمام معاوضہ ضبط ہوجائے اگر مندرجہ ذیل کوئی بھی صورت واقع ہوئی تو:

- IEP میٹنگ پر جو کہ آپ کہ بچہ کو اسکول سے ہٹانے سے پہلے منعقد ہوئی ہو، آپ نے اسکول کو یہ نہیں بتایا ہو کہ آپ IEP ٹیم کی مجوزہ تعلیمی تعینات کو قبول کرنے کا ارادہ نہیں رکھتے تھے اور ان کو اپنی تشویش کے بارے میں بتائیں، اور یہ کہ آپ نے اپنے بچہ کو ایک پرائیویٹ اسکول میں داخل کرانے کی منصوبہ بندی کی ہے؛ یا
- آپ نے اپنے اسکول کو تحریری طور پر کم از کم 10 کاروباری دن پہلے نہیں بتایا کہ آپ اپنے بچہ کو ڈسٹرکٹ سے اٹھا رہے ہیں کیونکہ آپ IEP کو قبول نہیں کر رہے ہیں اور آپ نے اپنے بچہ کو ایک پرائیویٹ اسکول میں داخل کرانے کی منصوبہ بندی کی ہے۔ ان 10 کاروباری دنوں میں آنے والی تعطیلات شامل ہیں جو کام کے دنوں کے درمیان آئیں گی؛ یا
- اگر آپ کے بچہ کو اسکول سے ہٹانے سے پہلے، ڈسٹرکٹ نے آپ کو باقاعدہ مناسب طور سے آپ کی بچہ کی اہلیت تشخیص کرنے کا تحریری نوٹس دیا تھا، اور آپ نے اہلیت کی تشخیص کے لیے اپنے بچہ کو دستیاب نہیں کیا؛ یا
- ایک عدالت اس بات کا تعین کرتی ہے کہ آپ نے غیرمعقول عمل کئے۔

ادائیگی معاوضہ کا تحفظ

ادائیگی معاوضہ (رقم جو آپ کو واپس ادا کی جائے گی) کو کم نہیں کیا جا سکتا، آپ کو واپسی ادائیگی سے انکار نہیں کیا جا سکتا اگر:

- ڈسٹرکٹ نے آپ کو نوٹس فراہم کرنے سے گریز کیا ہو
- ڈسٹرکٹ نے آپ کو بتایا نہیں تھا کہ آپ کو نوٹس فراہم کرنے کی ضرورت تھی؛ یا
- نوٹس کی فراہمی کرنے کے نتیجہ میں آپ کے بچہ کو جسمانی نقصان پہنچ سکتا تھا۔

مزید یہ کہ، ایک عدالت یا سماعتی افسر یہ معلوم ہوسکتا ہے کہ اس نوٹس کی فراہمی کرنے میں ناکامی کے باعث معاوضہ کی قیمت کو کم یا آپ کے لیے انکار نہیں کیا جا سکتا اگر:

- آپ انگلش میں پڑھ سکتے ہیں نہ لکھ سکتے ہیں؛ یا
- نوٹس کی فراہمی کے نتیجہ میں آپ کے بچہ کو شدید جذباتی نقصان پہنچ سکتا تھا۔

والدین کا اطلاع نامہ معذوری کے حامل طلباء کے لئے اسکالر شپ پروگرامز

جب اعلامیہ جاری کیا جاتا ہے

ہر ایک مرتبہ اسکول ڈسٹرکٹ معذوری کے حامل ایک بچہ کی اہلیت تشخیص مکمل کرتا ہے، یا بچہ کی IEP کی تیاری، جائزہ کاری، یا نظرثانی شروع کرتا ہے، لہذا ڈسٹرکٹ کو لازم ہے کہ بچہ کے والدین (پیرنٹ) ہونے کی حیثیت سے آپ کو آٹزم اسکالرشپ پروگرام اور جان پیٹرسن اسکالرشپ پروگرام کے بارے میں بتائے۔

آٹزم اسکالرشپ پروگرام

اگر آپ کا بچہ خصوصی تعلیمی خدمات آٹزم کے زمرے کے تحت حاصل کر رہا ہے، تو آپ آٹزم اسکالرشپ پروگرام کے لئے اہل ہو سکتے ہیں۔ اس پروگرام کے تحت، آپ اپنے بچہ کو خصوصی تعلیمی پروگرام کے لیے بھیجنا منتخب کر سکتے ہیں، جو اس پروگرام کے علاوہ ہے جو آپ کے علاقہ کے اسکول ڈسٹرکٹ کے زیرانتظام کام کرتا ہے، جہاں آپ کا بچہ یا بچی اپنی IEP میں واضح کردہ تعلیم اور خدمات حاصل کرتا ہے۔

اس پروگرام میں اہلیت کے لیے، آپ کے بچہ کو لازماً

- آپ کے علاقہ کے اسکول ڈسٹرکٹ کی جانب سے آٹزم کا حامل بچہ قرار دیا گیا ہو؛
- لازمی طور پر علاقہ کے اسکول ڈسٹرکٹ سے ایک حالیہ IEP موجود ہو کہ آپ اس سے متفق ہیں اور اس کو حتمی کر لیا گیا ہے؛ اور
- بچہ کی عمر لازماً کم از کم تین سال ہو۔

آٹزم سکالرشپ پروگرام کے بارے میں معلومات کیلئے، اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں: education.ohio.gov اور ٹائپ کریں ***آٹزم سکالرشپ پروگرام*** تلاش کے خانے میں، یا ای-میل کریں autismscholarship@education.ohio.gov.

جان پیٹرسن خصوصی ضروریات اسکالرشپ پروگرام

اگر آپ کا بچہ خصوصی تعلیمی خدمات حاصل کر رہا ہے، تو آپ جان پیٹرسن خصوصی ضروریات پروگرام کے لیے اہل ہوسکتے ہیں۔ اس پروگرام کے تحت، آپ اپنے بچہ کو ایک خصوصی تعلیمی پروگرام کے لیے بھیجنا منتخب کرسکتے ہیں، جو اس پروگرام کے علاوہ ہے جو آپ کے علاقہ کے اسکول ڈسٹرکٹ کے زیرانتظام کام کرتا ہے، جہاں آپ کا بچہ یا بچی اپنی IEP میں واضح کردہ تعلیم اور خدمات حاصل کرتا ہے۔

جان پیٹرسن خصوصی ضروریات اسکالرشپ کی اہلیت کے لیے، آپ کے بچہ کو:

- آپ کے علاقہ کے اسکول ڈسٹرکٹ کی جانب سے ایک معذوری کا حامل بچہ قرار پایا ہو؛
- لازمی طور پر علاقہ کے اسکول ڈسٹرکٹ سے ایک حالیہ IEP موجود ہو کہ آپ اس سے متفق ہیں اور اس کو حتمی کر لیا گیا ہے؛ اور
- گریڈ 12 کے ذریعے کنڈرگارٹن میں شرکت کا اہل ہونا ضروری ہے۔

جان پیٹرسن خصوصی ضروریات اسکالرشپ پروگرام پر مزید معلومات کے لیے، اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں education.ohio.gov اور سرچ کے خانے میں ٹائپ کریں ***Jon Peterson Scholarship*** یا ای-میل کریں peterson.scholarship@education.ohio.gov.

اضافی معلومات

اوہائیو ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن کی ویب سائٹ پر اسکالرشپ پروگرامز کی معلومات دستیاب ہے education.ohio.gov.

ان اسکالرشپ پروگراموں کے بارے مزید سوالات یا معلومات کے لیے، رابطہ کریں: دی آفس آف نان پبلک ایجوکیشنل آپشنز کے لیے (614) 466-5743 یا ٹول-فری کے لیے: (877) 644-6338

Ohio | Department of Education

education.ohio.gov